بتی جلاؤ

ٹھیک ہے۔ کیا یہ ہے...[بھائی کہتے ہیں، "یہ آپکا مائیکروفون ہے۔"-ایڈیٹر۔] کیا یہ والا مین ہے؟ آپکا شکریہ، جناب۔ ["یہ والا مائیکروفون لائیو ہے۔"] جی ہاں، جناب۔ ٹھیک ہے۔ میں نے دیکھا ہے پیچھے آواز میں تھوڑی سی گونج تھی، اور اس لیے... صبح بخیر، دوستو۔ کیا وہاں پیچھے تک آپ میری آواز صاف سن سکتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، "آمین۔"] اب گونج ختم ہو گئی ہے۔ آپکا شکریہ۔

2 میں آج صبح، یقیناً ایک خوش قسمت شخص ہوں، جسے اس پلیٹ فارم پر آنے کا، موقع ملا ہے، خاص طور پر اُن اعلیٰ گواہیوں کے بعد جو پیش کی گئی ہیں؛ میری کوشش صرف یہ ہے کہ-کہ اُن کی باتوں میں تھوڑا سا مزید اضافہ کروں۔ تاکہ جس طرح آج صبح ہم برکتوں سے لُطف اندوز ہوئے ہیں اُسی طرح مزید برکت ہمارے حصّے میں آئے۔ اب، میں نے غور کیا ہے کہ اُن میں سے کچھ...

3 [اچانک پی اے سسٹم یعنی آواز کے نظام میں گونج یا سیٹی نما شور پیدا ہو جاتا ہے۔ ایک بھائی کہتا ہے، "مجھے لگتا ہے کہ ہمیں اسے رکھنا پڑے گا، اسے، ٹھیک درمیان میں رکھنا پڑے گا، بھائی برینہم۔"-ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے،

جناب۔ کیا اب بہتر ہے؟

4 یہاں موجود کچھ بھائیوں نے، جس انداز سے گفتگو کی ہے، بلکہ تقریباً ہر ایک نے... ٹھیک ہے، یہاں سب کے پاس ایک حقیقی روشن، شاندار گواہی تھی۔ میں خُداوند کے لیے دی گئی، اس عمدہ گواہی کی دل کی گہرائی سے قدر کرتا ہوں!

اب ہم کلام کی جانب بڑھیں گے۔

5 اور میں نے، اس ہفتے، اپنے دل میں ارادہ کیا ہے کہ میں لوگوں کو کلام سننے کیلئے، دو یا تین گھنٹے بٹھا کر، نہیں رکھوں گا۔ دوستو، میں آپکو بتاتا ہوں کہ-کہ میں ایسا کیوں کرتا ہوں۔ میں تعلیم یافتہ نہیں ہوں، اسلئے میں جو کچھ بھی بولتا ہوں وہ تحریک سے بولتا ہوں۔ اب، ایک ایسا شخص جس نے باقاعدہ تعلیم حاصل کی ہو، جب اُسے بھی، تحریک ملتی ہے؛ تو وہ اپنی تعلیم کی بدولت سمجھا سکتا ہے، کہ وہ کس بارے میں بات کر رہا ہے، وہ ایسے مناسب الفاظ کا انتخاب کرتا ہے جن سے لوگ آسانی سے سمجھ جاتے ہیں کہ وہ کس موضوع پر گفتگو کر رہا ہے۔ لیکن تعلیم کے بغیر، مجھے فطرت کی علامات لے کر اپنی تحریک کے وسیلے اظہار کرنا پڑتا ہے۔ اور کبھی کبھی، لوگوں کے لیے، یہ سمجھنا کافی مشکل ہو جاتا ہے۔ ہم جانتے ہیں، میں اسکے متعلق بہت پریشان تھا اور میں نے بائبل میں دیکھا کہ خُدا نے بھی اسی طریقے سے کام کیا ہے۔

6 ہم، یوحنا بپتسمہ دینے والے پر غور کرتے ہیں، جبکہ ہمارے پاس اُسکی تعلیم کا کوئی بھی ریکارڈ نہیں ہے، اور پھر، جب-جب وہ بیابان سے باہر آیا، تو اُس-اُس نے لوگوں سے...بات چیت شروع کی، جو کہ اُس زمانے کی کلیسیا تھی۔ اور ہم دیکھتے ہیں اُس نے اسے کیسے بیان کیا۔ اُس نے کہا، ''اے سانپ کے بچوں۔'' دیکھیں، وہ اسی چیز کا عادی تھا، کیونکہ وہ فطرت اور بیابان میں رہتا تھا؛ دوسرے الفاظ میں، ایسی چیز جو پھسلنے والی اور چکنی، اور دھوکہ دینے والی ہوتی ہے۔ اب، کوئی اور شخص ہوسکتا ہے کہ اس قابل ہو اور اس کے لئے کوئی مختلف لفظ استعمال کرے ہوسکتا ہے وہ اسکے لئے دھوکے باز یا کوئی اور لفظ استعمال کرے، لیکن یوحنا نے ''سانپ'' لفظ کا استعمال کیا۔ میرے خیال میں ہر کوئی سمجھ گیا ہے کہ اُس نے کیا بات کی ہے۔

7 پس پھر اُس نے کہا، ''تم اپنے دلوں میں یہ مت کہو، کہ، 'ہم اِس سے تعلق رکھتے ہیں اور ہم اُس سے تعلق رکھتے ہیں،' کیونکہ میں تمہیں بتاتا ہوں، خُدا ان پتھروں سے اُولاد پیدا کرنے کے قابل ہے،'' دیکھیں، دیکھیں، کوئی اور قابل نہیں ہے۔ ''خُدا ان پتھروں پر قدرت رکھتا ہے۔'' اُس نے یہ بیان فطرت سے دیا۔

8 اور، یہ بھی کہا، ''درخت کی جڑ پر کُلھاڑا رکھّا ہُوا ہے۔'' کوئی اچھا تعلیم

یافتہ بھائی، اسی تحریک کے ساتھ، اس طرح کہہ سکتا ہے، ”وہ نیست و نابود کر دے گا۔“ اُس نے کہا، ”درخت کی جڑ پر کُلہاڑا رکھّا ہُوَا ہے۔“ دیکھیں، بحرحال، وہ اسے تباہ کردے گا، پس وہ-وہ جانتا تھا کہ یہ کیا ہے۔ اُسکے چہرے پریہی تاثرات تھے، کیونکہ اُس نے کبھی سکول کی تعلیم حاصل نہیں کی تھی۔

آئیں تھوڑی دیر کیلئے اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔

9 میرے پاس دُعا کے لیے درخواستیں آئی ہیں۔ جوکہ، میری خدمت ہے، تاکہ بیماروں کے لیے دُعا کروں۔ میرے پاس یہاں کچھ درخواستیں ہیں، جو بہت ہی نمایاں درخواستیں ہیں۔ اور مجھے معلوم ہے یہاں بہت سی درخواستیں موجود ہیں۔ اور اگر آج صبح کوئی ایسا ہے، جو چاہتا ہے، کہ اُسے یاد رکھا جائے؟ تو، آپ اپنے ہاتھوں کو خُدا کے لیے بلند کریں، کہیں، ”میں... “ اب اپنی درخواستوں کو تھامے رکھیں جبکہ ہم دُعا کرتے ہیں۔

10 ہمارے آسمانی باپ، اب ہم تیرے مُقدس بیٹے، خُداوند یسُوع کے نام کے وسیلے، تیری پاکیزگی کے قریب آ رہے ہیں، تاکہ ان درخواست کو پیش کریں، ان تمام درخواستوں کو جو لوگوں نے لکھی ہیں، جنہیں میں نے اپنے ہاتھ میں پکڑا ہوا ہے۔ اس میں خاص طور پر اس بھائی کی جوان، خوبصورت بیٹی ہے جو ایک حادثے میں بُری طرح زخمی ہوگئی ہے۔ میں اس بچی کے لیے دُعا کرتا ہوں، خُداوند۔ اور میں تمام درخواستوں کے لیے بھی دُعا کرتا

ہوں۔ اور اُن درخواستوں کیلئے بھی جو صرف خُدا اور وہ لوگ جانتے ہیں، جنہوں نے اپنے ہاتھ اُٹھائے ہوئے ہیں؛ لیکن تُو لامحدود خُدا ہے، اور تُو ہر ایک مقصد اور ہماری تمام درخواستوں کو جانتا ہے۔ ہم دُعا کرتے ہیں تاکہ تُو جواب دے۔ کیونکہ تُو نے اِسکا وعدہ کیا ہے، اور ہم اِس پر ایمان رکھتے ہیں۔

11 اور اب ہم درخواست کرتے ہیں کہ تُو ان چند الفاظ کو قبول فرما جو ہم پڑھنے والے ہیں، اور جبکہ ہم تیرا انتظار کررہے ہیں، تو انہیں ہماری طرف متحرک کردے، خُداوند۔ اور رُوح القُدس ہر ایک کے قریب آئے، اور ہمیں کلام کی تفسیر سے آگاہ کرے۔ کیونکہ ہم یہ یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

12 [ایک بھائی کہتا ہے، ”بھائی برینہم، کیا آپ ٹیسٹ کرسکتے ہیں تاکہ معلوم ہوسکے کہ آیا یہ کام کررہا ہے یا نہیں؟“ -ایڈیٹر-] جی ہاں، جناب، آپ خود ہی اسے چیک کرلیں۔ یہ ٹھیک ہے۔ جبکہ میں اب مڑ رہا ہوں، میرے پاس ایک...

13 پہلے میں اپنے حواجات اور دیگر باتیں بغیر کسی-کسی نوٹ کے یاد رکھ سکتا تھا۔ لیکن جب سے میں نے پچیس پار کیے ہیں، یہ اتنا اچھا کام نہیں کررہا ہے۔ مجھے اسے لکھ کر یاد رکھنا پڑتا ہے۔ اب ہم آگے چلتے ہیں...

14 کیا یہ ٹھیک ہے؟ کیا آپ بہتر سن سکتے ہیں؟ نہیں۔ وہاں پیچھے، وہ اپنے سرہلا رہے ہیں۔ شاید...[بھائی کہتا ہے، "آپکو اسکے سامنے کھڑا ہونا پڑیگا۔"۔ ایڈیٹر۔] اسکے سامنے کھڑا ہونا پڑیگا...["ٹھیک سامنے۔"] ٹھیک ہے۔ اور اب یہ کیسا ہے، کیا آپ سن سکتے ہیں؟ اب کیا خیال ہے، کیا یہ بہتر ہے؟ ٹھیک ہے۔ یہ اچھا ہے۔

15 اب مَیں آپ کی۔کی توجہ یسعیاہ 42 :1-7، اور متی 4 :15-16 کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں۔

> دیکھو میرا خادِم، جسکو مَیں سنبھالتا ہُوں؛ میرا برگُزیدہ، جس سے میرا دل خوش ہے؛ میں نے اپنی رُوح اُس پر ڈالی: وہ قوموں میں عدالت جاری کرے گا۔
>
> وہ نہ چِلاّئے گا، اور نہ شور کرے گا، اور نہ بازاروں میں اُسکی آواز سنائی دیگی۔
>
> وہ مسلے ہُوئے سرکنڈے کو نہ توڑیگا،...اور ٹمٹاتی بتی کو نہ بجھائیگا: وہ راستی سے عدالت کریگا۔
>
> وہ ماندہ نہ ہوگا اور ہمت نہ ہارے گا، جب تک کہ عدالت کو زمین پر قائم نہ کرلے: جزیرے اُسکی شرِیعت کا انتظار کرینگے۔

جِس نے...آسمان کوپیدا کیا، اور تان دِیا، جِس نے زمین کو اور اُنکو
جو اُس میں سے نکلتے ہیں پھیلایا؛ جو اُسکے باشندوں، کو سانس اور
اُس پر چلنے والوں کو؛ رُوح عنایت کرتا ہے، یعنی خُداوند خُدا یوں
فرماتا ہے:

مَیں خُداوند نے تجھے صداقت سے بُلایا، مَیں ہی تیرا ہاتھ پکڑُونگا،...
اور تیری حِفاظت کرُونگا، اور لوگوں کے عہد اور قَوموں کے، نُور
کے لِئے تجھے دُونگا؛

کہ تو...اندھوں کی آنکھیں، کھولے اور...اسِیروں کو قَید سے نِکالے،
اور اُنکو جو اندھیرے میں بیٹھے ہیں...قَید خانے سے چھُڑائے۔

16 اور اب ہم مُقدس متی 4 باب، کی 12 ویں آیت سے پڑھیں گے، جو کہ
اسطرح ہے۔

اب جب اُس نے سُنا کہ یُوحنّا پکڑوا دِیا گیا، تو وہ گلیل کو روانہ ہُوا؛

...اور ناصرت کو چھوڑ کر، وہ کفرِ نحُوم میں جابسا، جو جھیل کے
کِنارے، زبُولُون اور نفتالی کی سَرحَد پر ہے:

تاکہ جو یسعیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا، وہ پورا ہو کہ،

زبُولُون کا علاقہ، اور نفتالی کا علاقہ، دریا کی راہ یَردَن کے پار، غَیر

قَوموں کی گلیل؛

یعنی جو لوگ اندھیرے میں بیَٹھے تھے اُنہوں نے بڑی روشنی دیکھی؛ اور جو مَوت کے مُلک اور سایہ میں بیَٹھے تھے اُن پر روشنی چمکی۔

اُس وقت سے یِسُوع نے منادی کرنا،...اور یہ کہنا، شُرُوع کیِا کہ توبہ کرو: کیُونکہ آسمان کی بادشاہی نزدِیک آگئی ہے۔

17 خُداوند اپنے کلام کو برکت دے! اب آج صبح میرا عنوان ہے: بتی جلاؤ۔ اور جتنی جلدی ہوسکا، اُتنی جلدی بات ختم کردونگا تاکہ آپ اگلے پروگرام کے لیے وقت پر جاسکیں، جو تقریباًپینتالیس منٹ بعد ہوگا۔

18 آپ جانتے ہیں، مسٹر میک ینالی، میرے خیال میں وہ موجود ہے۔ میں نے اُسکا ٹرک باہر دیکھا ہے۔ کچھ عرصہ پہلے، جب میں نے یہاں ایری زونا کا اپنا پہلا سفر کیا تھا، ہم شکار کے لیے نکلنے کی، تیاری کر رہے تھے۔ ہم یہاں سپر سٹیشن پہاڑ کے قریب سے جارہے تھے۔ میں نے ایک طویل عرصے سے اس کے بارے میں سنا تھا، اور بہت سے افسانے بھی سنے تھے جو توہم پرستی کے بارے میں بتائے گئے تھے۔ مجھے یاد ہے پہلی بار، جب میں اسے دیکھنے گیا تھا؛ وہ صبح ہونے سے پہلے کا وقت تھا، اور مشرق کی طرف میرے اوپر ایک بڑا بھوت کا سایہ لٹکا ہوا تھا، جسے توہم پرستی کے نام سے جانا جاتا

ہے۔ میں نے انڈین کے بارے میں سنا تھا، کہ وہ ڈر کی وجہ سے، اِسکے قریب نہیں جاتے ہیں، کیسے سپنش لوگوں نے ابتدائی دنوں میں اُنکے ساتھ بُرا سلوک کیا جب وہ سونا تلاش کر رہے تھے۔ اُنہوں نے دعویٰ کیا کہ اس میں بُری رُوحیں رہتی ہیں۔ اس سب نے میرے تجسس کو بڑھا دیا۔ لیکن میرے پاس توہم پرستی کو دیکھنے کے لیے سب سے پہلے، ایک ٹارچ تھی۔

19 اور جب تک میں نے اُسے دیکھا، کچھ دیر بعد سورج کی عظمت اندھیرے پر حرکت کرنا، شروع ہوگئی۔ اور جب ایسا ہوا، تو اُس نے اندھیرے کو روشنی سے جدا کردیا، اور اندھیرے کو پیچھے دھکیل دیا۔ آخر کار، وہ پہاڑ کی چوٹی پر، اپنی بلندی پر پہنچ گئی، اور اُس نے توہم پرستی کو ظاہر کردیا کہ وہ کیا تھی۔ روشنی اُس پر چمکی اور اُس نے دکھایا کہ وہ کیا تھی۔ اور توہم پرستی کے بارے میں جو ڈر اور خوف مجھے بتایا گیا تھا، جب سورج نے اپنی پوری طاقت سے اُس پر چمکنا شروع کیا، تو سب کچھ ختم ہوگیا۔

20 قدرتی روشنیوں میں سورج اس زمین پر، تمام روشنیوں کا بادشاہ ہے۔ چاہے ہم جتنی بھی مصنوعی روشنی حاصل کرلیں، اور چاہے ہم جتنی بھی عمدہ برقی بجلی پیدا کرلیں؛ جب سورج طلوع ہوتا ہے، تو باقی سب کچھ مدھم پڑ جاتا ہے۔

21 یہی بات خُدا کے کلام کے ساتھ ہے۔ جب خُدا کا کلام طلوع ہوتا ہے،

تو ساری توہم پرستی، تنظیمی جنوننت، اور باقی چیزیں دُور ہوجاتی ہیں، اور یہ بالکل ٹھیک وہی دکھاتا ہے جو وہ ہوتا ہے۔ خُدا نے ابتدا میں کہا، "روشنی ہو جائے۔" روشنی ہوگئی، حقیقی روشنی، بادشاہ کی روشنی، خُدا کے کلام سے آتی ہے۔ خُدا نے ابتدا میں، روشنی کو تاریکی سے جدا کیا۔ اور جب خُدا کا کلام، ظاہر ہوتا ہے، تو ہمیشہ روشنی کو تاریکی سے جدا کرتا ہے۔

22 لوگ اسکے ساتھ یہ، یا وہ، بات لے کر اُٹھ سکتے ہیں؛ مختلف نظریے اُٹھ سکتے ہیں، کمیونزم، فاشزم، اور باقی سب نظریے اُٹھ سکتے ہیں؛ توہم پرستی، فرقے، اور باقی چیزیں بھی، اُٹھ سکتی ہیں۔ لیکن جب بائبل کی وہ شاہی روشنی اُٹھتی ہے تو باقی تمام چیزیں توہم پرستی ماند پڑجاتی ہے... لیکن، آپ دیکھیں، ہم جانتے ہیں کہ یہ وہاں موجود ہے، لیکن جب تک یہ ثابت نہیں ہوتا، اُسکی روشنی ثابت نہیں ہوتی؛ تب تک ہمیں اُسکے خلاف بحث کرنے کا کوئی حق نہیں ہے، کیونکہ یہ باقی دوسری روشنیوں کو ختم کردیتی ہے۔ یسُوع نے کہا، "ہر ایک آدمی کا کلام جھوٹا ٹھہرے، اور میرا سچا۔" اُسکا کلام، ہر انسان کی باتوں سے، ہر چیز سے افضل ہے۔ اُسکا کلام روشنی ہے۔

23 اور ہم جانتے ہیں کہ شروع میں یہ دھندلا اور اداس اور تاریک رہا ہوگا، کیونکہ دنیا بدل رہی تھی، اور جب خُدا نے جانا کہ اُسے روشنی کی ضرورت ہے۔ اب، اُسکا بیج پہلے ہی زمین میں موجود تھا، کیونکہ اُس نے اِسے وہاں بویا

ہوا تھا۔ اب اُسے اس بیج کو ظاہر کرنے اور اِسے زندہ کرنے کے لیے، روشنی کی ضرورت تھی، کیونکہ بیج پہلے ہی موجود تھا۔

24 جیسا کہ ہر دور میں ہوتا آیا ہے، خُدا نے ہمیں پیشینگوئی کے وسیلے پہلے ہی بتادیا تھا کہ ہر دور میں کیا ہوگا۔ اُس کو صرف اِس بات کی ضرورت ہوتی ہے کہ اُس کلام پر خُدا کا نور چمکے، تاکہ وہ اُس دَور کے لیے زندہ ہو جائے۔ بس... ؟...اور یہ اُس وقت تک ایسا ہی کرتا رہے گا جب تک روشنی کلام تک پہنچتی رہی گی۔ اگر کلام کا بیج ہے تو یہ اُسے زندہ کر دے گا اگر اُسکا وعدہ اس دِن کے لیے کیا گیا ہے۔

25 آپ ایک وقت میں گندم، یا کسی اور وقت میں کوئی اور بیج بو سکتے ہیں۔ کچھ بیج دوسروں کے مقابلے میں آہستہ آہستہ اُگتے ہیں، کیونکہ یہ موسم پر منحصر ہوتا ہے۔

26 خُدا کا کلام مختلف ادوار میں آتا رہا ہے، جیسے شریعت اور فضل، اور وغیرہ وغیرہ، جیسے ہم نے زمانوں کو دیکھا تھا۔ اور، ہر بار، یہ بیج میں موجود زندگی کو پھیلانے والے نور کے ظہور سے-سے روشن ہو جاتا ہے۔

27 خُدا کے کلام کی برکت سے آج سورج چمک رہا ہے، کیونکہ یہی سورج جس سے ہم لطف اندوز ہو رہے ہیں، یہ خُدا کا کلام ہے جو جلوہ گر ہوا تھا۔ یہ سورج کی روشنی جو ہم باہر نکل کر دیکھتے ہیں یہ خُدا کے کلام کے سوا کچھ نہیں ہے،

جب اُس نے کہا، "روشنی ہوجائے۔"

28 اور کیا ہوتا اگر وہ کہتا، "روشنی ہوجائے،" اور وہاں کوئی روشنی نہ ہوتی؟ تو پھر یہ خُدا نے نہیں کہا تھا۔ جب خُدا کہتا ہے، "ہوجائے،" تو ہوجاتا ہے۔ اور یوں ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ وہ سورج جس سے ہم اب لطف اندوز ہو رہے ہیں، پیدائش میں کہے گئے خُدا کے کلام کا اظہار ہے۔

29 اور ہم جانتے ہیں خُدا کے دن کی روشنی اُس کا بیٹا ہے۔ وہ ایس-یو-این تھا؛ یہ ایس-او-این ہے۔ ایس-او-این بائبل ہے۔ وہ تھا... "ابتدا میں کلام تھا، اور کلام خُدا کے ساتھ تھا، اور کلام خُدا تھا۔" عبرانیوں 13:8، "وہ کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔" یہ ہمیشہ سے، خُدا کا کلام ہے۔ یہ مسیح تھا جو نوح میں تھا۔ یہ مسیح تھا جو موسیٰ میں تھا۔ یہ مسیح تھا جو داؤد کے اندر تھا، جس نے ایک رد کیے گئے، بادشاہ کی طرح شہر کی جانب دیکھا؛ جہاں، تقریباً آٹھ سو سال بعد، مسیح بھی اسی شہر میں ایک رد کیے گئے، بادشاہ کی طرح بیٹھ کر رویا تھا، جیسے داؤد رد کیا گیا تھا۔ یہ ہمیشہ سے مسیح کا رُوح تھا۔ اور خُدا کے کلام کا مکمل اظہار یسُوع مسیح کے ذریعے ظاہر ہوا، جوکہ خُدا کا رُوح تھا۔

30 روشنی کے بغیر کوئی زندگی وجود میں نہیں آسکتی۔ روشنی پیدا کرتی ہے؛ روشنی زندگی کو پیدا کرتی ہے۔ زندگی روشنی کے-کے بغیر پیدا نہیں ہوسکتی، چاہے جسمانی ہو چاہے رُوحانی ہو۔ روشنی کا ہونا ضروری ہے۔

31 اور روشنی صرف خُدا کے کلام سے آسکتی ہے۔ خُدا کا کلام روشنی ہے جب وہ ظاہر ہوتا ہے۔ یہ صرف ایک بیج ہے جو یہاں پڑا ہوا ہے، کیونکہ خُدا نے تمام بیج بوئے ہیں۔

32 ہمارے جسم زمین میں پہلے سے موجود تھے...اس سے، پہلے، یہاں کوئی روشنی ہوتی، ہر ایک زندگی، اور چیز یہاں موجود تھی؛ کیلشیم، پوٹاش، پیٹرولیم، اور کائناتی روشنی، یا جو کچھ بھی تھا، وہ-وہ یہاں موجود تھا جب خُدا نے زمین کو پیدا کیا تھا۔ اسے وجود میں لانے کے لیے صرف اُسکے فرمُودہ کلام کی ضرورت تھی، بالکل ویسے ہی جیسے اُس نے نباتات، یا درخت کی زندگی، یا، کسی بھی زندگی کے ساتھ کیا تھا۔

33 کوئی بھی چیز، فطری یا رُوحانی، اُسکی روشنی کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتی، اور اُسکا کلام روشنی اور زندگی ہے۔

34 اور جب وہ اپنی روشنی کو بھیجتا ہے اور لوگوں کے سامنے اُسے ظاہر کرتا ہے، تو پھر اُسے رد کردیا جاتا ہے، تو اسکے متعلق کیا خیال ہے؟ آج صبح ہم جس موضوع پر بات کرنا چاہتے ہیں، وہ یہی ہے: وہ اِس روشنی کو رد کرتے ہیں، جو اُنکی طرف بھیجی گئی ہے، بالکل ویسے ہی جیسے اُس وقت رد کی گئی تھی۔ "دیکھو میرا خادم، جسکو میں سنبھالتا ہوں۔" وہ غیر قوم کے لیے روشنی ہے۔ وہ دُنیا کا نور ہے۔ وہ دُنیا کا نور تھا، لیکن اُنہوں نے اُسے

رد کردیا۔ یہی افسوسناک حصّہ ہے۔

35 اور جب بھی خُدا اپنی روشنی کا اظہار کرتا ہے، تو دُنیا خود اُس روشنی کو رد کر دیتی ہے۔ کیوں؟ کیونکہ یہ بائبل میں لکھا ہوا ہے۔ ہر زمانے میں، خُدا نے اپنے کلام کا ایک حصّہ مقرر کیا ہوتا ہے، اور وہ ہمیشہ کسی کو بھیجتا ہے تاکہ اُس کلام کو ظاہر کرے۔

36 یسُوع کی پیشنگوئی چار ہزار سال پہلے کی گئی تھی، کہ وہ آئیگا، اور وہ مسیحا ہوگا۔ اور جب وہ آیا، اُس نے مسیحا کے ہر وعدے کو ظاہر کیا۔ لیکن پھر بھی دُنیا کے لوگ، چرچز، اور وغیرہ وغیرہ، اُسکے متعلق کچھ بھی نہیں جانتے تھے، کیوں، 'کیونکہ وہ کچھ اور کام کر چکے تھے جس نے اُنہیں یہ جاننے سے دُور رکھا ہوا تھا۔ اب اگر کوئی-کوئی آدمی آتا ہے تو کیا ہوگا...

37 ہم قدرتی حصّے لیں گے۔ اگر ایک آدمی، جو یہاں اس سورج کی روشنی میں چلنے کے لیےپیدا ہوا ہے، جو، خُدا نے اِسکے لیےپیدا کیا تھا، اور پھر اچانک، وہ اپنی آنکھیں بند کر لیتا ہے، اور تہہ خانے میں چلا جاتا ہے، دروازہ بند کر لیتا ہے، پردے گرا دیتا ہے، اور یہ ماننے سے انکار کر دیتا ہے کہ سورج چمک رہا ہے؟ وہ اس برکت کو رد کردیتا ہے۔ وہ اسکی گرم کرنوں اور زندگی بخش وسائل کو رد کردیتا ہے۔ وہ اس روشنی سے انکار کردیتا ہےجوکہ پھیلی ہوئی ہے تاکہ وہ دیکھ سکے کہ وہ کہاں جا رہا ہے، کہاں سے آرہا ہے۔ وہ اس

سے انکار کردیتا ہے۔ آپ ایسے آدمی کو کیا کہیں گے جس نے پردے نیچے گرا دیئے ہیں، یا تہہ خانے میں چلا گیا ہے اور ہر طرف کی ساری بتیاں، بند کر دی ہیں، اور صاف صاف انکار کردیا ہے کہ سورج چمک رہا ہے؟ ایسے شخص کے ساتھ ذہنی طور پر کوئی گڑبڑ ہے۔ یہ بات ہر کوئی جانتا ہے۔ ایک فطری ذہن آپ کو بتائے گا کہ اُس شخص کے ساتھ کوئی گڑبڑ ہے، کہ وہ ایسا ہے، وہ- وہ ہے... اُسکے ساتھ کوئی گڑبڑ ہے۔ وہ اپنے اسباب کھو بیٹھا ہے۔

38 ٹھیک ہے، ایسا ہی اِن دنوں میں ہورہا ہے، جس میں ہم رہ رہے ہیں، کیونکہ آدمی اپنے آپکو کسی نہ کسی بہانے سے-سے ڈھانپ رہا ہے، حالانکہ آج انجیل کی روشنی کو پہچاننا چاہیے جوکہ چمک رہی ہے۔ جب کوئی آدمی جان بوجھ کر اس سے مُنہ موڑ لیتا ہے، کسی اور چیز میں مصروف ہو جاتا ہے تو وہ پردہ گرا دیتا ہے، کہتا ہے، "میں اس پر ایمان نہیں رکھتا،" تو پھر اُس شخص کیساتھ کوئی مسئلہ ہے۔ اس سے بچنے کا کوئی راستہ نہیں ہے۔ کوئی گڑبڑ ہے۔ اُسکے ساتھ کوئی نہ کوئی خرابی ہے۔ اور ہم جانتے ہیں، آج کل ایسی، بہت سی چیزیں ہیں۔

39 اب، یسُوع تمام الہامی نبیوں کی گواہیوں کا مرکز تھا۔ اور اُن کی تمام پیشینگوئیاں اُس کے زمانے میں روشنی لائیں، جو اُس کے زمانے کے لیے پیشن گوئیاں کی گئی تھیں۔ اُس نے بائبل میں موجود ہر اُس کلام کی شمع کو

روشن کیا، جس نے اُسکے بارے میں پیشنگوئی کی تھی۔ "ایک کنواری حاملہ ہوگی۔" اور وہ ہوئی۔ یہ سچ ہے۔ "اور اُسکا نام عجیب مشیر، خُدائے قادر، ابدیت کا باپ، اور سلامتی کا شہزادہ ہوگا۔" اور وہ تھا۔ "اور اندھوں کی آنکھیں دیکھیں گی۔" اور ایسا ہی ہوا۔ جو بھی اُسکے بارے میں پیشنگوئی کی گئی تھی، وہ اُس وقت پوری ہوئی جب وہ زمین پر آیا۔

40 اور لوگ یہ کیوں نہیں دیکھ سکے، وہ تھا...اب یہ ہمارے لیے عجیب لگتا ہے، کیونکہ ہم عقبی آئینے سے پیچھے دیکھ رہے ہیں۔ لیکن کیا آپکو معلوم ہے، اگر آپ اسی طرح پیچھے مڑ کر دیکھتے رہے، تو آپ تباہ ہو جائیں گے؟ آئیں دیکھتے ہیں کہ ہمارے لیے آگے کیا ہے۔

41 یہی وہ کر رہے تھے۔ اُنہوں نے ایسا اسلیے کیا کیونکہ وہ ایک اور دن کی روشنی کی چمک میں زندگی گزار رہے تھے۔ وہ ایک اور دن کی روشنی کی جھلک میں زندگی گزار رہے تھے۔

42 اور میرا خیال ہے آج دنیا کا یہی مسئلہ ہے، دوستو۔ کیونکہ ہم ایک ایسی روشنی کی جھلک میں رہنے کی کوشش کر رہے ہیں جو کسی اور دن میں چمکی تھی۔ گلیئر ایک جھوٹی روشنی ہے۔

43 بالکل جیسے سڑک پر سراب ہوتا ہے۔ ہم راستے میں چلتے ہیں اور ایک سراب دیکھتے ہیں۔ وہ سورج کا ایک جھوٹا تصور ہوتا ہے۔ اور جب تم وہاں

پہنچو گے تو اُس نے جھوٹ کے سوا کچھ بھی پیدا نہیں کیا ہوگا۔ کیونکہ، آپ سورج کی تیز چمک میں نہیں چل سکتے ہیں، کیونکہ یہ ایک سراب ہے، جو ہمیشہ آپکو وہ دکھاتا ہے جو حقیقت میں نہیں ہوتا۔

44 اور جب لوگ آپکو یہ بتانے کی کوشش کرتے ہیں کہ یسُوع مسیح کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں نہیں ہے، تو وہ آپکی رہنمائی ایک سراب میں کر رہے ہیں۔ یہ سچ ہے۔ اور جب آپ چرچ میں داخل ہوتے ہیں اور چرچ میں شامل ہوتے ہیں تو وہاں کوئی سرد عقیدہ یا اس طرح کی کوئی چیز ہوتی ہے، وہاں کچھ بھی نہیں ہے، اُس سے زیادہ نہیں ہے جتنا آپ کے پاس دُنیا میں تھا۔

45 میں آپکو بتاتا ہوں۔ یسُوع مسیح کی انجیل کی روشنی کو رد نہ کریں، جو آپ پر رُوحُ القُدس کی گرم کرنیں نازل کرتی ہے، اور آپکو مسیح یسُوع میں ایک نئی مخلوق بنا دیتی ہے۔ کسی دوسرے عہد کی جھلک میں چلنے کی کوشش نہ کریں۔ اب، وہ چمک شاید دوسرے زمانے میں ٹھیک تھی، شاید اُن کے لیے بالکل ٹھیک تھی۔

46 یہ بات ہمارے خُداوند یسُوع کے زمانے میں ثابت ہوئی۔ وہ اُس زمانے میں کلام کی روشنی تھا۔ وہ نور تھا۔ وہ اُس وقت تک روشنی نہیں تھا جب تک وہ موعودہ کلام کو ثابت کرنے کے لیے زمین پر نہیں آیا تھا۔ آپ جانتے ہیں، اُس نے کہا، "یوحنا ایک روشن اور چمکتا ہوا اجالا تھا، اور تم نے

تھوڑی دیر کے لیے اُس سے محبت کی۔"

47 یقیناً، کیونکہ یوحنا کی پیدائش سے سات سو بارہ سال پہلے، یسعیاہ نے پیشینگوئی کی تھی، کہ، "بیابان میں پکارنے والی کی آواز سُنو۔" اور پھر ملاکی، جو نبیوں میں آخری نبی تھا، اُس کی آمد سے چار سو سال پہلے کہا گیا ہے، اُس نے ملاکی-...تیسرے باب میں، اُس نے کہا، "دیکھو، میں اپنے رسول کو بھُیجتا ہوں، تاکہ وہ میرے آگے راہ تیار کرے۔"

48 یہاں زمین پر یوحنا تھا، جو اُس تحریری کلام کو زندہ کر رہا تھا۔ وہ بیابان میں پکارنے والے کی آواز تھا، اور وہ ہمیشہ...وہ اپنے آگے مسیحا کی راہ تیار کررہا تھا۔ اور یسُوع نے کہا، "تم نے اُسکی روشنی میں چلنا پسند کیا، کیونکہ وہ جلتا ہوا اور چمکتا ہوا چراغ تھا۔"

49 اور یوحنا، اُس نے کہا، "اب مجھے کم ہونا چاہیے، میری روشنی ختم ہونی چاہیے، (کیوں؟) کیونکہ میں نے اپنا وہ وقت پورا کر لیا ہے جو میرے بارے میں پیشنگوئی کی گئی تھی۔ اُسکی سنو! وہی واحد ہے۔ اُسکی پیروی کرو۔" اُس دن میں رہ کر، اُس نے یہ ثابت کیا۔

50 اب، یہودیوں نے سمجھا کہ وہ حقیقی نور میں عبادت کر رہے ہیں۔ اُنہوں نے سمجھا کہ وہ خُدا کی عبادت کر رہے لیکن، اُسی خُدا کو وہ ٹھکرا رہے تھے۔ بالکل جسکے متعلق وہ سوچ رہے تھے کہ وہ اُسکی عبادت کررہے ہیں، اُسی خُدا

کو وہ مصلوب کررہے تھے۔ وہ خود خُدا کا مذاق اڑا رہے تھے، اور اُسے لوگوں کے لئے ایک مذاق بنا رہے تھے، بالکل وہی خُدا تھا جسکی وہ عبادت کررہے تھے۔

51 کیا میں یہ بات احترام اور تعظیم کے ساتھ کہہ سکتا ہوں، لیکن روشنی لانے کے لیے یہ کیا گیا، کیونکہ، جیسا کہ ہمارے بھائی نے تھوڑی دیر پہلے کہا تھا، ہم آپ کی سوچ سے زیادہ تاخیر سے جی رہے ہیں۔ اِن دنوں میں سے کسی دن کچھ ہونے والا ہے، بہت دیر ہو جائے گی۔ لوگ حیوان کی چھاپ کو لے لیں گے، اور اُنہیں معلوم تک نہیں ہوگا کہ وہ کیا کررہے ہیں۔ ''اندھا اندھے کو راہ دکھائیگا، تو دونوں گڑھے میں گرجائیں گے،'' یسُوع نے کہا ہے۔ اور ہم اُس سے زیادہ قریب ہیں جتنا کہ ہم سوچتے ہیں۔ بہت سے ایماندار لوگ اُسکی پیروی کرتے ہیں، یہاں تک کہ اُنہیں معلوم بھی نہیں ہوتا کہ وہ کیا کررہے ہیں۔

52 لیکن اب وہ گھڑی قریب ہے جبکہ نور چمک رہا ہے، انجیل کی روشنی، یسُوع مسیح کے جی اٹھنے کی قوت میں ہے، وہ اپنے آپکو ظاہر کررہا ہے کہ یسُوع مسیح کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ اُس نے اس دن کے لیے یہ سب کچھ تیار کیا تھا۔ جو چیزیں اُس نے اس دن کے لیے مقرر کی تھیں، وہ اسی دن میں ضرور پوری ہونی ہیں۔ اگر چرچ اسے قبول نہیں کریگا، تو خُدا ان پتھروں

سے ابرہام کے لیے اُولاد پیدا کرنے کے قابل ہے۔ وہ اپنا پیغام ضرور پہنچائے گا، کیونکہ اُس نے ہمیشہ ایسا ہی کیا ہے۔ وہ ہمیشہ ایسا ہی کرے گا۔

53 لوگ سمجھتے ہیں کہ وہ نور میں چل رہے ہیں، باپ دادا کی روایات میں چل رہے ہیں، اور، پہلی چیز آپ جانتے ہیں، وہ ایک روشنی کی جھلک میں چل رہے ہیں، اُس روشنی میں نہیں، اُنہوں نے اُس نور کو ٹھکرا دیا ہوتا ہے جس کی وہ عبادت کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں۔

54 اُسکے کاموں نے مکمل شناخت کروائی کہ وہ کون تھا۔ یسُوع نے، خود کہا، "تُم کِتابِ مُقدّس میں ڈُھونڈتے ہو، کیونکہ سمجھتے ہو کہ اُس میں ہمیشہ کی زندگی ہے، اور یہ وہ ہے جو میری گواہی دیتی ہے۔ کون مجھ میں گناہ ثابت کرسکتا ہے؟" اُس نے کہا، "کون ثابت کرسکتا ہے جو کچھ میں نے کہا ہے، یا جو کچھ میں نے دعویٰ کیا ہے، وہ آسمانی باپ نے میرے ذریعے ثابت نہیں کیا ہے؟" اُس نے یہ آپ پر ثابت کیا ہے کہ وہ دنیا کا نور ہے، کیونکہ یہ پیشنگوئی کی گئی تھی کہ مسیحا ایسا ایسا ہوگا، اور یہاں زندگی کی کلی کھل اُٹھے گی، لیکن اُنکی روایات نے اُنہیں کلام کی حقیقی روشنی سے جدا کر دیا تھا۔

55 فریسیوں، صدوقیوں، ہیرودیسوں کے حامیوں نے اور باقیوں نے، دُنیا کو اس قدر جکڑا ہوا تھا، جیسے اُنہوں نے ہر دور میں جکڑا ہوا تھا، وہ حقیقی نور کو نہیں دیکھ سکے۔ اُس نے اُنکی آنکھوں کو اندھا کردیا۔ وہ جھلک میں چلنے کے

عادی تھے، ’’اگلے دن یہ ہوگا، اور کل یہ ہوگا۔ ہم اِس میں شامل ہوں گے، اور بس ایسا ہی ہوگا۔ ہم اُس میں شامل ہونگے۔‘‘ ہمیں معلوم ہے یہ ایک نظر کا دھوکہ ہے۔

56 یسُوع مسیح آج ایک انسانی دل کے لیے، اُتنا ہی حقیقی ہے، جتنا وہ کبھی تھا۔ اُسکی طاقت اور اُسکی حضوری آج بھی اُتنی ہی حقیقی ہے جتنی پہلے کبھی تھی۔ ’’دیکھو، تھوڑی دیر باقی ہے دنیا مجھے پھر نہ دیکھے گی۔ کوسموس، ’یہ دنیا کا نظام ہے‘، مجھے دوبارہ نہیں دیکھے گی۔ لیکن، تم مجھے دیکھتے رہوگے؛ کیونکہ میں تمہارے ساتھ، بلکہ دُنیا کے آخر تک، تمہارے اندر ہونگا۔ جو کام میں کرتا ہوں وہ تم بھی کروگے، بلکہ ان سے بڑھ کر کروگے، ’کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔‘‘

57 یہ عظیم وعدہ آج کے دن کے لیے ہے۔ دُنیا جتنی اندھی ہوسکتی ہے اُتنی اندھی ہے، لیکن پھر بھی، ’’تم مجھے دیکھو گے،‘‘ اوریہی چیز ہے جو ہم حاصل کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ فُل گاسپل کا، مطلب ہے، یسُوع مسیح کو اُسکے جی اُٹھنے کی قدرت میں بیان کیا جائے، اور اُسکے تمام وعدوں کی تکمیل ہو؛ تاکہ رُوحُ القُدس ان چیزوں کو ظاہر کرے اور انہیں درست کرے، اور جسکا خُدا نے وعدہ کیا ہے، اور وہ اُسے پورا کریگا۔ جی ہاں، جناب۔

58 وہ کلام کے ذریعے اور اُن کاموں کے ذریعے جو-جو وہ کررہا تھا پوری طرح

سے ثابت کیا گیا تھا، لیکن اُن میں سے کوئی بھی اُس پر یقین نہیں کرنا چاہتا تھا۔ حالانکہ ثابت ہوگیا تھا کہ اُسکی روشنی ہی کلام ہے! کلام نے کہا، "کِتاب مُقدّس میں ڈھونڈو۔"

59 لیکن اُنکی روایات جن میں وہ رہ رہے تھے، وہ کسی اور زمانے کی جھلک تھی! اُنہوں نے کہا، "ہم موسیٰ پر ایمان رکھتے ہیں؛ موسیٰ وہ ہے جس پر ہم ایمان رکھتے ہیں۔ ہم نہیں جانتے کہ تُو کہاں سے آیا ہے۔ تُو نے اپنی تعلیم کہاں سے حاصل کی ہے؟ کیا تُو ثابت کرسکتا ہے کہ تُو کون ہے؟"

60 اُسکے کاموں نے گواہی دی کہ وہ کون تھا، کاش اُنہوں نے فقط کلام پڑھا ہوتا۔ وہ اُسے پڑھ رہے تھے، لیکن اُسے سمجھ نہیں پارہے تھے۔ "میرے کام میری گواہی دیتے ہیں۔"

61 ایک آدمی اپنی اسناد سے پہچانا جاتا ہے، اور خُدا کا کلام سند ہے، وہ خُدا کے کلام کی طرف سے بھیجا گیا ہے اور خُدا کے کلام کے ساتھ قائم ہے۔ ہر دور میں ایسا ہی ہوا ہے! ہمیشہ سے ایسا ہی ہوتا آیا ہے۔

62 ہم کل کی روشنی میں زندہ نہیں رہ سکتے۔ کل کی روشنی تاریخ ہے۔ ہم اُسکے بارے میں کچھ نہیں جانتے۔ کل چمکنے والے سورج سے آپ آج گرم نہیں ہو سکتے ہیں۔ آج کل ہر چیز کا یہی حال ہے۔ لوگوں کا مسئلہ یہی ہے جو کچھ کل ہوا تھا، اُسکے مطابق زندگی گزارنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ آپ

آگ کی تصویر کے ساتھ گرم نہیں ہو سکتے ہیں۔ بالکل نہیں، اُس میں کوئی گرمی نہیں ہے۔ گزرے کل کے سورج میں کوئی گرمی نہیں ہے۔

63 سورج کی روشنی قدرتی طور پر، زمین پر بھیجی جاتی ہے، تاکہ آنے والی فصل کے لیے اناج کو پکایا جائے۔ ہر روز ایک نیا سورج طلوع ہوتا ہے۔ آج جو سورج چمک رہا ہے، وہ کینیڈا میں گندم کو اُگا رہا ہے؛ وہی سورج ہے، ٹھیک ہے، اگر یہ نہ ہوتا...اس سے زیادہ سورج نہ ہوتا، تو آنے والے جولائی یا اگست میں، یہ اناج کبھی پک نہیں سکے گا۔ اس کا مضبوط اور زیادہ طاقتور ہونا ضروری ہے، ہر دن یہ بڑھتا جاتا ہے اور پختہ ہوتا جاتا ہے، تاکہ اناج کو سامنے لائے۔

64 اب اناج اگر خود ہی، اگر وہ خود ہی پکنا شروع ہو جائے، اناج خود آ جائے، اگر یہ اناج کے ساتھ ٹھیک رہتا ہے، تو یہ صرف اناج کو تیار کرتا ہے۔ ہر روز، اسکے ارد گرد کا-کا بھوسا، کیلشیم اور جو کچھ بھی اس میں جاتا ہے، جیسے جیسے سورج کی روشنی تیز ہوتی جاتی ہے، ویسے ویسے اناج پکتا جاتا ہے۔

65 لیکن اگر آپ اگست میں چمکنے والی دھوپ کو، آج گندم پر ڈالیں گے، تو وہ اسے مار ڈالے گی۔ یقیناً، آپ ایسا نہیں کر سکتے ہیں۔ اسے اپنے موسم میں ہی آنا چاہیے۔ اسلئے خُدا کی گندم اور اناج کو اُسی موسم میں پکنا چاہیے، جس موسم میں وہ ہوتا ہے۔ پس سورج کیسے نکل سکتا ہے...بھئی، گندم مر جائے

گی، پھل مرجائے گا، آج کے سورج کے ذریعے، جو آج موجود ہے، بلکہ آج چمک رہا ہے۔ یہ آنے والی فصل کو پکا رہا ہے۔ اناج کو روشنی کے ساتھ ہی پکنا چاہیے۔

66 لیکن بات یہ ہے کہ، آج، کلیسیا کا اناج پکنا نہیں چاہتا ہے۔ یہ ویسا ہی رہنا چاہتا ہے جیسے موڈی، سینکی، فینی، ناکس، اور کیلون کے زمانے میں تھا۔ وہ سب ٹھیک تھے، وہ اُس وقت کی روشنی تھے۔

67 لیکن یہ ایک اور گھڑی ہے۔ یہ ایک اور زمانہ ہے۔ یہ انجیل کی ترقی ہے؛ یہ اپنی بلوغت کو پہنچ رہی ہے۔ لہذا ہم اُس میں نہیں رہ سکتے ہیں جو لوتھر نے کہا ہے، ویسلی نے کہا ہے، یا اُن میں سے باقیوں نے کہا ہے۔ ہم اُس روشنی میں رہ رہے ہیں جسکی آج کے زمانے کیلئے پیشن گوئی کی گئی ہے۔ ہم ساتویں کلیسیائی زمانے میں ہیں، تیسرے یا چوتھے کلیسیائی زمانے میں نہیں ہیں۔ بیج اُسے قبول کرنے کے قابل ہونا چاہیے۔ اگر وہ نہیں کرتا، تو وہ گر جاتا ہے اور پھر اُس کی کوئی اہمیت نہیں رہتی ہے۔ اگر وہ روشنی کے ساتھ آگے بڑھتا ہے تو بیج روشنی کے ساتھ پکتا ہے۔

68 اسلئے کلیسیا کو ہر دور میں روٹی پیش کرنی چاہیے، کیونکہ یسُوع نے حکم دیا تھا، ”انسان ہر اُس بات سے زندہ رہے گا، جو خُدا کے مُنہ سے نکلتی ہے۔“

69 وہ روٹی جس کی ہمیں ضرورت ہے بائبل میں موجود ہے۔ وہ خُدا کے

منصوبے کا مکمل مکاشفہ ہے۔یہ یسُوع مسیح کا مکمل مکاشفہ ہے۔ ہم اس میں کچھ بھی شامل نہیں کرسکتے ہیں، نہ ہی اس میں سے کچھ نکال سکتے ہیں؛ جو کوئی ایسا کرے گا، اُسکا نام کتابِ حیات سے نکال دیا جائے گا۔ ہمیں اس میں کوئی عقیدہ شامل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔یہ بالکل ویسے ہی لکھا گیا ہے جیسے اسے ہونا چاہیے۔ ہم اس میں کچھ بھی شامل نہیں کرتے، اس میں سے کچھ بھی نہیں نکالتے، اسکی منادی اُسی طرح کرتے ہیں جیسے یہ ہے، اور خُدا ہے، جو اسے ثابت کریگا۔ ہر عہد جس کا اُس نے وعدہ کیا ہے، وہ بالکل اُسے پورا کرے گا۔ ہمیں اس میں سے کچھ نکالنے یا اس میں کچھ شامل کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ بس اسے ویسا ہی چھوڑ دیں جیسا یہ ہے۔

70 لیکن، آپ دیکھیں، آج ہمیں لوگ ایسے لگتے ہیں، جیسے اُس دور میں تھے، اور وہ دوبارہ اُس چمک میں زندگی گزارنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کلیسیا کو گیہوں کے پکنے کے ساتھ ساتھ پکنا چاہیے، ”کیونکہ آدمی صرف روٹی سے زندہ نہیں رہے گا، بلکہ خُدا کی ہر ایک بات سے، جو کہ زندگی کی روٹی ہے۔“ نہ کہ کلام کے کسی حصّے سے؛ خُدا کے کلام کی ہر ایک بات سے، ہر زمانے میں! بس یہاں بیٹھ کر ہر وقت پھلیاں اور آلو کھاتے نہ رہیں۔ اس کے ساتھ اور بھی چیزیں ہیں، جب ہم خدا کے عظیم عشائیہ کے مکمل کورس میں جاتے ہیں جو اُس نے اپنے لوگوں کے سامنے رکھا ہوا ہے، رُوحُ القُدس کی طاقت، اُسکی

خوشی، اور-اور اُسکی قوت اور روح ہے جو ہمیں دیا گیا ہے۔ " جو کام میں کرتا ہوں وہ تم بھی کرو گے۔ کیونکہ میں زندہ ہوں، تم بھی زندہ رہو گے۔ " یہ وہ وعدے ہیں جو یسُوع نے اپنی کلیسیا سے کیے ہیں، اور پھر بھی آج ہم لوگوں کو کسی دوسرے دور میں واپس جانے کی کوشش کرتے ہوئے دیکھتے ہیں جو گزر چکا ہے۔

71 لوتھر کازمانہ، ایک عظیم زمانہ تھا۔ اُس نے کیتھولک چرچ کی خرابی دیکھی، کمیونین کو دیکھا۔ اُس، نوجوان پادری نے دیکھا، کہ یہ غلط ہے، "یہ مسیح کا حقیقی بدن نہیں تھا، " یہ روٹی کا ایک ٹکڑا تھا جسے-جسے اُنہوں نے برکت دی تھی۔ اور اُس نے دیکھا، "کہ مے حقیقی خون نہیں تھا، "بلکہ وہ خون کی نمائندگی کرتی تھی۔ پس اُس نے اس بات پر احتجاج کیا کیونکہ وہ اُس وقت کی گھڑی تھی۔ اور اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ اُنکے پاس کتنے پادری تھے، اور باقی کیا کچھ اُنکے پاس تھا، خُدا نے ایک ایسے آدمی کو پکڑ لیا جو روشنی کو چمکا سکتا تھا۔ آمین اُس نے، "ایمان کے ذریعے راستباز ٹھہرنے کو قبول کیا، " اور اُس نے لوتھر کے دور کی روشنی کو چمکایا۔ اور اسکے بعد اُسکے ساتھ ساتھ چلتے ہوئے، اپنا وقت پورا کیا۔

72 ایک اور وقت آگیا تاکہ کلیسیا اپنے گناہوں سے دور ہوجائے، اور پاک ہوجائے۔ پھر جان ویسلی آگیا، انگلینڈ سے ایک چھوٹا سا اینگلیکن آدمی آیا،

جو کہ اینگلیکن کلیسیا سے تعلق رکھتا تھا، لیکن اُس نے انجیل کی روشنی کو دیکھ لیا۔ یہ فلدِلفیہ کے زمانے کا ظاہر ہونے کا وقت تھا۔ اور جب اُس نے ایسا کیا، تو اُس نے فضل کے دوسرے عمل کی منادی کی، یعنی یسُوع مسیح کے خون کے وسیلے سے پاکیزگی ہے۔ اُسکی روشنی میں کوئی نہیں ٹھہر سکتا تھا۔ اُسے لوتھر کی طرح ایک جنونی سمجھا جاتا تھا، لیکن اُس نے اُن میں سے ہر ایک کے خلاف احتجاج کیا، اور روشنی کو چمکایا، کیونکہ وہ وقت کی روشنی تھا۔ خُدا نے ایک آدمی کو دیکھا، جسکا نام جان ویسلی تھا، وہ بتی جلا سکتا تھا۔

اُسے وہ مل گیا...اور لوتھر نے بھی، اپنے زمانے میں بتی جلائی تھی۔

73 اسکے بعد پینتی کاسٹل بھائی آتے ہیں۔ وہ اپنے زمانے میں روح کی نعمتوں کی بحالی کے ساتھ، واپس آتے ہیں، نعمتوں کی بحالی ہوگئی، زبانوں میں بولا گیا، شفا کی نعمت، اور باقی چیزیں کلیسیا میں بحال ہوگئیں۔ اب، اُنہوں نے بالکل وہی کیا جو کلام نے کہا تھا کہ وہ کریں گے، اور، جب اُنہوں نے یہ کیا، تو اُنہوں نے اس بات کو ظاہر کیا۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔

74 کیا آپ محسوس کرتے ہیں کہ ہم اس سے آگے نکل چکے ہیں؟ ہم دلہن کے وقت میں ہیں، انتخاب کے وقت میں ہیں، یہ وہ وقت ہے جو (دلہن) نے کہا تھا ہمارا وقت آئیگا۔ "ساری ٹڈیوں سے جو بچ نکلا ہے،" جوئیل 2: 28 نے کہا ہے، ساری ٹڈیوں سے جو بچ گیا، اُسے-اُسے دُوسرا غول نگل گیا؛ اور

جو کُچھ دُوسرے غول سے بچا، اُسے تیسرا غول چٹ کر گیا۔"

75 ان میں ہر ایک تنظیم موجود ہے، اگر آپ نے بائبل کی سات مہروں کو پڑھا ہے، ان میں سے ہر ایک اصلاح کار نے آگے بڑھ کر کلام کی منادی کی، لیکن کوئی نہ کوئی بات چھوڑ دی۔ پھر اصلاح کاروں کے جانے کے بعد اُنہوں نے کیا کیا، روشنی ماند پڑنا شروع ہو گئی؟ مزید روشنی میں چلنے کی بجائے، اُنہوں نے اسے منظم کر لیا۔ اور جب اُنہوں نے اسے منظم کر لیا، "کہا ہم اس روشنی پر ایمان رکھتے ہیں۔ یہی نور ہے! یہی وہ ہے۔" اُنہوں نے کیا کیا؟ ویسلی سیدھا سیدھا چلا اور اُن سے دور ہو گیا۔

76 ویسلی نے کیا کیا؟ اُسکے بعد وہ منظم ہو گئے، اور اُسکے بھائی جان اور-اور چارلس، اور اُسکے ساتھ ایسبری اور باقی آتے گئے، اور، اُنکے دنوں کے بعد، اُنہوں نے میتھوڈسٹ چرچ نامی تنظیم قائم کر لی۔ اُنہوں نے کیا کیا؟ اُنہوں نے مزید روشنی کو رد کر دیا۔ اُنہوں نے صرف اتنا کہا، "یہی روشنی ہے۔ یہی وہ ہے۔"

77 پھر پینتی کاسٹل لوگ آئے اور اُنہوں نے دکھایا، کہ خُدا اب بھی رُوحُ القُدس کا بپتسمہ دیتا ہے۔ وہ اب بھی اپنی شفا دینے والی قدرت نازل کرتا ہے، جسے اُنہوں نے رد کر دیا ہے۔ اُنہوں نے کیا کیا؟ وہ فوراً ان چیزوں سے دور چلے گئے، کیونکہ یہ ایک اور روشنی تھی۔

78 اب یہ کیا ہے؟ ہمیں تقریباً ساٹھ سال گزر چکے ہیں، اورپینتی کاسٹل بھی منظم ہو چکے ہیں، "ہم یہ ہیں، ہم وہ ہیں،" اور خُدا نے ان سے بھی مُنہ موڑ لیا ہے؛ اور دُور چلا گیا ہے، اور اُس گروہ میں سے، ایک ایک برگزیدہ، دلہن کو باہر لے آیا ہے۔ اسکے بعد کبھی کوئی، اور کلیسیائی زمانہ نہیں آئے گا۔ فلدِلفیہ کا کلیسیائی زمانہ ویسلی کا تھا۔ اور لودیکیہ کا کلیسیائی زمانہ پینتی کاسٹل تنظیم کا ہے، جوکہ بالکل سیدھا حیوان کی چھاپ میں جارہا ہے۔ یہ بائبل ہے، جیسے یہ بھائی چند لمحے پہلے کہہ رہا تھا۔ یہ سچ ہے۔ ٹھیک ہے۔ یہ سب تنظیمیں ہیں، کیونکہ، انہوں نے مزید روشنی میں چلنے سے انکار کر دیا ہے۔ وہ خود کو منظم کرتے ہیں، اور کہتے ہیں، "ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں۔" جب خُدا کچھ کرتا ہے، تو اُسکی کتابِ مُقدس سے تصدیق کریں۔

79 فریسیوں نے کہا، "یہ ہمارے پاس ہے۔" صدوقیوں نے کہا، "یہ ہمارے پاس ہے۔" لیکن یہ خُدا کے پاس تھا! خدا نے بٹن دبایا اور روشنی ہو گئی۔ لیکن اسے ویسے ہی رد کر دیا گیا جیسے ہمیشہ سے رد کیا گیا ہے۔

80 کیتھولک چرچ نے لوتھر کو رد کر دیا۔ ویسلی نے لوتھر کو رد کر دیا۔ اور اسی طرح پینتی کاسٹل نے ویسلی کو رد کر دیا۔

81 اور آج رُوحُ القُدس پینتی کاسٹلوں کو رد کر رہا ہے۔ آپ باقی لوگوں کی طرح رسمی اور ٹھنڈے ہو رہے ہیں۔ ہر کوئی اسے دیکھ سکتا ہے۔ میں تم

سے محبت کرتا ہوں۔ آپ بائبل کے سب سے قریب ہیں، میں جانتا ہوں، اسلیے میں آپکے ساتھ ہوں۔ لیکن، سنیں، اپنی آنکھیں کھولیں اور دیکھیں کہ ہم کس دور میں جی رہے ہیں ! اب وقت ہے کہ چابی دوبارہ گھمائی جائے، اور ایک روشنی جل اٹھے، تاکہ ایک درخت سامنے آسکے۔ بائبل نے ملاکی 4 میں، کہا ہے، "وہ اُسے لوگوں کے پاس بھیجے گا اور وہ اصل ایمان کو دوبارہ بحال کرے گا جو لوگوں کے پاس تھا۔" اُس نے وعدہ کیا ہے۔ اُس نے ہمیشہ ایسا ہی کیا ہے۔ اُس نے اپنا کلام بھیجا اور نبی آئے کیونکہ کلام نبیوں کے پاس آیا تھا، اور اُنکے پاس کلام تھا، اور اُنہوں نے اُسے زندہ کیا۔

82 اُس دور کے اداروں اور نظاموں نے ہر دور میں، اُنہیں رد کیا، اور آج بھی وہ ایسا ہی کریں گے۔ خُدا آج بھی اُتنا ہی قادر ہے جتنا کہ وہ اُس وقت تھا۔ اُس نے کبھی تنظیموں کو کھڑا نہیں کیا۔ کسی بھی مورخ سے پوچھیں، تاریخ میں دیکھیں؛ جب بھی کوئی تنظیم قائم ہوئی، وہیں ختم ہوگئی اور دوبارہ کبھی نہیں اُٹھی۔ خُدا لوگوں سے بات کرتا ہے۔ ٹھیک ہے۔

83 اور خُدا نے آخری دنوں میں دوبارہ ایسا کرنے کا وعدہ کیا ہے، اور وہ کرے گا۔ جسکا خُدا نے وعدہ کیا ہے، وہ ضرور کرے گا، ایک بتی جلائے گا تاکہ آج کے وعدہ شدہ کلام کی تصدیق کر سکے۔ یسُوع نے کہا، "جیسا لوط کے۔ کے دنوں میں ہوا تھا، ویسا ہی ابن آدم کی آمد پر ہوگا۔" آپ دکھاتے ہیں، آپ

دیکھتے ہیں کہ وہ کیا کر رہے ہیں۔ یہوواہ کو دیکھیں، اُس نے کیا کیا ہے، ہمارے باپ نے ہر چیز کو پوزیشن میں رکھا ہوا ہے۔

84 لوط دنیا میں، یعنی سدوم میں رہ رہا تھا، جہاں ہر طرف گناہ تھا، اور وہ روحانی طور پر نیم گرم حالت میں تھا۔ وہاں ایک پیامبر بھیجا گیا جس نے اُسے بھی، کلام سنایا۔

85 وہاں ابرہام کا گروپ بھی تھا، جو برگزیدہ، اور الگ کیا گیا تھا، جسکے ساتھ وعدہ کیا گیا تھا، اور وہ سچے دل سے بیٹے کا منتظر تھا۔ لوط بھی بیٹے کی تلاش میں تھا، لیکن اُس صورت میں نہیں تھا، جس صورت میں ابرہام اُسکا انتظار کر رہا تھا۔ کیا ہوا؟ یہ ہونے سے عین پہلے، خُدا نیچے آیا اور اپنے آپکو جسم میں ظاہر کیا، اور اعلان کیا کہ وہ کلام ہے، کیونکہ، " خُدا کا کلام دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے، اور خیالوں کو اور ارادوں کو جانچتا ہے۔" یسوع نے کہا ہے، "ابن آدم کی آمد پر دوبارہ، ایسا ہی ہوگا۔" یہ الٰہی وعدے ہیں، یہ یسُوع مسیح کے ہونٹوں سے نکلے ہیں۔ دونوں آسمان اور زمین ٹل جائیں گے، لیکن کلام کبھی نہیں ٹلے گا۔ خُدا ابھی تک پتھروں سے ابرہام کے لیے اولاد پیدا کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔ اوہ، جی ہاں!

86 ہم اپنے سفر میں ہیں، بالکل جیسے اسرائیل تھا۔ اسرائیل اپنے سفر میں، ہر روز تازہ من حاصل کرتا تھا، کیونکہ، تازہ من نازل ہوتا تھا۔ ہم لوتھر کی روشنی

میں نہیں رہتے ہیں، ویسلی کی-کی روشنی میں نہیں رہتے ہیں، یاپینتی کوست کی روشنی میں نہیں رہتے ہیں۔ ہم تازہ من کے، زمانے میں رہتے ہیں۔

87 اُنہوں نے اُس من کو زیادہ دیر تک محفوظ رکھنے کی کوشش کی تو کیا ہوا؟ وہ خراب ہو گیا۔ اور اُنہیں مار ڈالا۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے پاس بہت سارے روحانی طور پر مُردہ، نام نہاد کرسچن ہیں۔ وہ کسی اور دن کی چمک کو لے رہے ہیں۔ وہ ایسا من کھا رہے ہیں جو پہلے ہی آلودہ ہو چکا ہے۔ جس طرح گندم پر بھوسی ہوتی ہے، اگر وہ گندم پر نہ جائے، تو گندم سے الگ ہو جاتی ہے۔ اور جب روشنی کو رد کر دیا جاتا ہے، تو اندھیرے میں جانے کے سوا اور کچھ بھی، نہیں رہ جاتا ہے۔ رات کا کوئی بھی حصّہ، جو روشنی لینے سے انکار کرتا ہے، وہ دوبارہ اندھیرے میں لوٹ جاتا ہے۔ انجیل میں بھی ایسا ہی ہے، ہر زمانے میں یہی بات ثابت ہوئی ہے۔ ہم اس زمانے میں جی رہے ہیں۔

88 کل کا من آلودہ ہے۔ میں نے لوگوں کو کہتے سنا ہے، "چالیس سال پہلے، میں نے فلاں-فلاں کام کیا۔ " یہ بالکل درست ہے، لیکن آج کے بارے میں کیا خیال ہے؟ آگ میں جلتی ہوئی کلیسیا کے بارے میں کیا خیال ہے؟ ہم کل کی باتیں تو کرتے ہیں، لیکن آج کلیسیا کی حالت کیا ہے؟ اور آج ایک فرد کے طور پر تمہاری اپنی حالت کیا ہے؟ کیونکہ، گزرے ہوئے کل کا کام آج کے لیے کافی نہیں ہوگا۔ وہ کل کیلئے ٹھیک تھا۔

89 لوتھر کاپیغام اُس وقت کی روشنی تھا، جیسا کہ یوحنا کاپیغام تھا، لیکن اُس سے بھی بڑی روشنی ظاہر ہوئی۔ اسی طرح لوتھر ایک عظیم روشنی تھا، اور ہم نے ایک سیزن کے لیے اُس سے لطف اٹھایا، لیکن ایک اور روشنی آئی جس نے اُسے بند کر دیا۔ اسے کیا کرنا چاہیے تھا اسے اُسکے ساتھ مل جاناچاہیے تھا؛ اور وہ روشنی کامل روٹی کے ٹکڑے تک پہنچ گئی، اور خُدا کے کامل من تک پہنچ گئی۔ لیکن انہوں نے کیا کیا؟ انہوں نے اُسے منظم کردیا۔ انسان اُس میں پھنس گیا ہے۔ بجائے اسکے کہ خُدا اس کی رہنمائی کرتا، انسان اور اُسکے نظام نے، اس میں گھس کر اسے اندھا کر دیا۔

90 اوہ، آج دلہن کے اس درخت کو، کاٹ دیا گیا ہے۔ کوئی بھی شاخ جو پھل نہیں دیتی اُسے کاٹ دیا جاتا ہے۔ یسُوع نے، مقدُس یوحنا 15باب میں کہا ہے۔ اب جو ہوا ہے، ہم دیکھ سکتے ہیں کہ انہیں کاٹ کر الگ کر دیا گیا ہے، چھانٹ دیا گیا ہے۔

91 یاد رکھیں، درخت کا دل بالکل درخت کے بیچ میں ہوتا ہے۔ اور پھل جب بھی پکے گا، آخری جگہ جہاں کبھی درخت پھل لائے گا، وہ ڈالی کا آخری حصّہ ہوگا، کیونکہ یہ تازگی ہے جو زندگی کے مرکز سے آتی ہے جو کہ بیچ میں ہوتی ہے۔

92 یہ دلہن کا درخت ہے۔ یسُوع دلہن تھا، وہ ایک درخت تھا۔ اُنہوں نے

اُسے کاٹ دیا۔ وہ زندگی کا درخت تھا جو باغ عدن میں تھا۔ اُنہوں نے اُسے کاٹ کر ایک رومی درخت پر لٹکا دیا، تاکہ اُسکا مذاق اڑایا جائے۔ اُس نے کیا کیا؟ خُدا نے اُسے تیسرے دن، مُردوں میں سے زندہ کردیا۔ اور آج ایک دلہن کا درخت موجود ہے؛ اسکا آغاز وہاں شروع میں ہوا تھا،پینتیکوست کے دن ہوا تھا۔

93 سنیں، آپ لوگ جو کلیسیا سے تعلق رکھتے ہیں! کلیسیا کبھی بھی نقائیہ، روم میں شروع نہیں ہوئی تھی۔یہ یروشلم میں شروع ہوئی تھی،پینتی کوست کے دن، کلیسیا کا آغاز ہوا تھا۔ پھر انہوں نے کیا کیا؟ بس منظم ہوتے گئے؛ اور خُدا شاخیں کاٹتا گیا۔ پھر انہوں نے لوتھرن کو منظم کردیا؛ شاخیں کٹتی گئیں۔ ویسلی آیا؛ شاخیں کٹتی گئیں۔پینتی کوست آیا؛ شاخیں کٹتی گئیں۔ جب تک یہ نہ آگیا...

94 لیکن خُدا کے پاس ایک شجرِ دلہن آنے والا تھا! خُداوند فرماتا ہے، "جو کچھ ٹڈیاں کھا گئی ہیں، اور کیڑے کھا گئے ہیں، مَیں اُسے بحال کروں گا۔" ملاکی 4 ہمیں بتاتا ہے کہ ہمیں اصل ایمان کی طرف واپس لایا جائے گا جیسا پینتیکوست کے دن تھا، "والدوں کا ایمان۔" ہم ایمان رکھتے ہیں کہ وہ آئے گا۔ میں سمجھتا ہوں کہ اب اُسکا وقت ہے۔ ڈالیاں سوکھ گئی ہیں اور خشک ہوگئی ہیں، اور وہ اُنہیں درخت سے ہٹا دیں گے، تاکہ پھل درخت کی چوٹی پر

اپنی پوری شکل میں لگ سکے۔ اوہ، میرے خُدایا !

95 یہ سب روشنیاں ٹھیک ہیں۔ لیکن کلیسیا نے جو روشنی آج حاصل کی ہے وہ ان سے بڑھکر ہے۔ یہ فصل کی کٹائی ختم کرنے کا وقت ہے۔ اور ہمیں معلوم ہے، کہ خود درخت، یا...گندم کو پکنے کے لئے روشنی چاہیے، اپنے آپکو ایک پتے سے اناج تک، اور اناج سے آگے تک بڑھانا ہے۔ یہ روشنی کے ساتھ ہی پک سکتا ہے۔ تمام زمانوں کی روشنی بس اس زمانے کی گواہی دے رہی تھی۔ لوتھر کی روشنی ویسلی کی روشنی کی-کی گواہی دے رہی تھی۔ ویسلی نے پینتیکوست کی روشنی دکھائی۔ یہ وہی روشنی ہے، صرف روشنی ہی اسے پکا سکتی ہے۔ کاش لوگ اسے سمجھ سکتے !

96 کچھ عرصہ پہلے، میں ایک چھوٹا سا مضمون پڑھ رہا تھا، جس میں انگلینڈ کی ملکہ، (یہ والی ملکہ نہیں) دوسری ملکہ تھی، وہ ایک کاغذ بنانے والی کمپنی سے ملنے گئی جو بہت عمدہ کاغذ بنا رہی تھی۔ اور جب اُس نے کمپنی کے صدر کا انٹرویو لیا، تو اُنہوں نے اُسے پوری طرح تفصیل کے ساتھ بات بتائی۔ وہ دیکھنا چاہتی تھی کہ وہ باریک کاغذ کیسے بنتا ہے۔ وہ اُسے لے گیا اور اُسے تمام بڑے بڑے پریس اور باقی چیزیں دکھائیں۔ اور اُن دنوں میں، وہ چیتھڑوں سے کاغذ بناتے تھے۔ ہمیں اچھی طرح یاد ہے۔ چنانچہ وہ ایک کمرے میں گیا، اور دروازہ کھولا تو وہاں چیتھڑوں کے گچھے کے سوا اور کچھ نہیں تھا۔ ملکہ

نے، حیرت سے کہا، "یہ گندی چیزیں، کیا ہیں؟"

97 اُس آدمی کے... کمپنی کے، صدر نے کہا، "یہ پرانے کپڑے ہیں، دیکھیں، یہ گندے ہو گئے تھے۔ ہم انہیں پھینکتے نہیں ہیں، بلکہ یہ کل کا کاغذ ہے۔"

اُس نے کہا، "مجھے یہ بات سمجھ نہیں آئی۔"

اُس نے کہا، "آپ اسے کل سمجھ جائیں گی۔"

98 چنانچہ جب اُنہوں اُن چیتھڑوں کو پریس کے ذریعے، صفائی کے ایک مخصوص عمل سے گزارا، اور-اور کسی خاص چیز سے گزارا، کسی عمل سے گزارا؛ اور جب وہ باہر آئے، تو وہ کاغذ کی خوبصورت شیٹیں تھیں۔ صدر نے سوچا وہ ملکہ کو وہ چیز دکھائے گا جس کے بارے میں اُس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا۔ اُس نے اُس پر ملکہ کی تصویر رکھی، اور اُسے اُس خوبصورت کاغذ میں دبا دیا۔ جب ملکہ نے اُسے وصول کیا، تو اُس نے اُس میں اپنی تصویر دیکھی، جو کل تک گندے چیتھڑے تھے، کیونکہ اُنہیں ایک خاص عمل سے گزرا گیا تھا۔

99 اوہ، کاش لوتھر، ویسلی، اور باقی، سب دیکھ سکتے، کہ کل کی چیزیں صرف اُس وقت استعمال کی جا سکتی ہیں جب وہ کسی عمل سے گزرتی ہیں! جب رُوحُ القُدس روشنی کو ظاہر کرتا ہے، تو راستبازی سے تقدیس تک، اور رُوحُ القُدس کے بپتسمہ تک لیجاتا ہے، اور اب مسیح کی آمد کی آخری گھڑی ہے؛ اس

میں، ملکہ کی تصویر نہیں ہے، بلکہ آسمان کے بادشاہ کی ہے جو اپنی نمائندگی کررہا ہے، کیونکہ کلیسیا اقلیت کے قریب تر ہوگئی ہے، جبکہ خدمت اُسی قسم کی خدمت ہونی چاہیے جو اُسکے پاس تھی۔

100 وہ لوگ جو لوتھر کے زمانے میں مر گئے، دیکھیں، وہ مخروط کے نیچے چلے گئے؛ یہ مخروط کی تعلیم نہیں ہے، بلکہ صرف ایک مثال ہے۔

101 وہ مخروط بالکل کامل ہے، اگر آپ میں سے کوئی وہاں گیا ہو۔ تو آپ استرے کا بلیڈ بھی مشکل سے، اُس میں سے گزار سکتے ہیں۔ جہاں-جہاں تک ہم جانتے ہیں، اُس میں کوئی سیمنٹ وغیرہ نہیں ہے۔ اُس کا فن تعمیر بہت اعلیٰ ہے ! اب، وہ چوٹی کا پتھر کھو چکے ہیں۔ وہ نہیں جانتے ہیں وہ کہاں ہے۔ اب جب وہ چوٹی کا پتھر واپس آئے گا، تو وہ بالکل اُس کے باقی حصّوں کی طرح ہوگا، وہ کھلے ہوئے اُس پتھر کے ساتھ جڑ جائے گا۔ اگر آپ اُس پر چوٹی کا پتھر لگاتے ہیں، تو آپکو اسی طرح لگانا پڑے گا۔

102 اور جب یسُوع واپس آئے گا، تو وہ ایک ایسی کلیسیا پائے گا جو صاف ستھری ہوگی، کسی داغ یا کسی جھری کے بغیر ہوگی، اور یہ وہی خدمت ہوگی جو اُسکے پاس تھی۔ یہ چوٹی کے پتھر کو واپس لے آئے گی۔

103 جیسے میرے ہاتھ کا، یہاں ایک سایہ ہے۔ یہ ایک سایہ ہے، جیسے جیسے میرا ہاتھ مزید گہرا ہوتا جائے گا...یہاں ایک منفی ہے،یہاں ایک مثبت ہے۔

منفی اور مثبت کے طور پر، یہ گہرا ہوتا جاتا ہے؛ تاریک، تاریک، اور تاریک ہوتا جاتا ہے، اور آخر کار یہ ایک ساتھ مل جاتے ہیں، اور منفی اور مثبت ایک ہو جاتے ہیں۔

104 پھر کلیسیا اور مسیح ایک دلہن کی طرح متحد ہوجاتے ہیں، اور وہی روح جو اُس میں تھی، اس پر نازل ہوگی؛ پھر یہ کلیسیا راستبازی سے، تقدیس، اور رُوحُ القُدس کے بپتسمہ سے، آخری ایام میں داخل ہوجائیگی، اور اب اسے خُداوند کی آمد کے لیے تیاری کرنی ہے۔

105 اوہ، پینتی کاسٹل بھائی، اس پر کھردرے نہ بنیں۔ کلام سے چمکیں اور اس کے ہر حصّے پر ایمان رکھیں۔ ان نظاموں اور باقی چیزوں میں نہ پڑیں، جیسے آج کل ہو رہا ہے۔ اس پر حیران نہ ہوں، کیونکہ چوٹی کا پتھر جلد آ رہا ہے، پکار رہا ہے، "ابّا، یعنی اے باپ،" "میرے خُدا! میرے خُدا!" جی ہاں، میں پورے دل سے اس پر ایمان رکھتا ہوں۔

106 کیا آپ اسے دیکھ رہے ہیں؟ کیا آپ جانتے ہیں میرا کیا مطلب ہے؟ یہ مسیح ہے جو اب کل کے چیتھڑے لے رہا ہے، لوتھرن، میتھوڈسٹ، پریسبیٹیرین، اور وغیرہ وغیرہ کو لے رہا ہے، اور وہ اسے ایک عمل سے گزار رہا ہے۔ کون سے عمل سے؟ رُوحُ القُدس کے عمل سے: انکے پاس، اسکے علاوہ کیا تھا؛ یہ اُس وقت تک جاری رہے گا جب تک وہ اپنی صورت نہیں

بنا لیتا، جب تک کلیسیا اور مسیح اتحاد میں ایک نہیں بن جاتے۔ اے خُدا، یہ عطا فرما! مجھے یقین ہے کہ آپ اسے دیکھ رہے ہیں۔ اگر آپ اسے دیکھ رہے ہیں...

107 یہ بات مجھے ایک کہانی کی یاد دلا رہی ہے، جب-جب عظیم ویلش کی بیداری چل رہی تھی۔ یہاں قوم میں سے کچھ عظیم آدمیوں نے سوچا کہ وہ وہاں جائیں گے اور ویلش کی بیداری کو دیکھیں گے، کہ وہاں کیا ہو رہا ہے۔ اور جب وہ معلوم کرنے کے لیے وہاں پہنچے، تو اُنہوں نے دیکھا، کہ یہ کس عمارت میں منعقد کی گئی ہے۔ جب وہ ویلز پہنچے، تو ادھر ادھر گھوم کر، پوچھنا شروع کیا کہ وہ عمارت کہاں ہے۔ اُنہوں نے ایک چھوٹا سا افسر دیکھا جو کونے میں کھڑا ہوا تھا اور بہت خوش تھا، اپنی چھوٹی ٹومی ہیٹ کے ساتھ کھڑا ہوا تھا، اور وہ اپنی چھڑی کو اس طرح گھما رہا تھا۔ اور پھر وہ آدمی اُسکے پاس آئے، اور بولے، "جناب، کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ ویلش کی بیداری کا انعقاد کس عمارت میں کیا گیا ہے؟"

108 اُس نے کہا، "جی ہاں، جناب، میں بیداری ہوں! میں ہی بیداری ہوں!" کیوں؟ کیونکہ وہ خوشی اور روشنی کو ظاہر کر رہا تھا اور ویلش-ویلش کی بیداری اُس کے اندر تھی۔

109 پس آج پینتیکوست کی کلیسیا کو بھی ایسا ہی کرنا چاہیے، پوچھنا چاہیے،

"یسُوع مسیح کون ہے، وہ کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے؟" اُسکی انجیل کی روشنی کو اس زمانے کے کلام کے ساتھ چمکنا چاہیے، قوم کے سامنے یسُوع مسیح ظاہر ہونا چاہیے، بالکل ویسے ہی جیسے اُس وقت ہوا تھا۔

110 وہ ویلش بیداری سے اتنا لبریز تھا کہ وہ خود ویلش بیداری بن گیا تھا۔

111 ہمیں مسیح سے اس قدر معمور ہونا چاہیے تاکہ ہم۔ہم اُس کے کلام کی قوت میں اُسکی عکاسی کریں آج ہمارے لیے یہ بہت زیادہ ہے۔ بھائیو، دنیا کے کاموں میں مت پڑیں، مت جھکیں، یہ پریشانیاں ہیں جو آپکو دُور لے جاتی ہیں۔ انجیل کے ساتھ رہیں۔ ہر بات پر غور کریں! کسی فادر کی کہی ہوئی باتوں پر واپس نہ جائیں۔ آئیں ابھی دیکھتے ہیں یسُوع نے اس دن کے بارے میں کیا کہا تھا۔ جی ہاں، جناب۔ ہمیں اس زمانے کی روشنی کو ظاہر کرنا ہے، انجیل کو ظاہر کرنا ہے۔ لوتھر اپنے زمانے کا نور تھا۔ ویسلی اپنے زمانے کا نور تھا، پینتی کوست اپنے زمانے کا نور تھا۔ لیکن، ہم اب سڑک پر بہت آگے ہیں، ہم دلہن میں آ رہے ہیں، بلائے ہوئے، اور چُنے ہوئے ہیں۔ یاد رکھیں، اگر آپ ہیں، تو آپ بالکل اُس افسر کی طرح ہیں، جسکے اندر بیداری تھی۔

112 یاد رکھیں، یہ ساتواں کلیسیائی دور ہے، یہ لودیکیہ کا کلیسیائی زمانہ ہے۔ مکاشفہ 3 کے مطابق، وہ مسیح کو رد کر رہے ہیں۔ بائبل میں مذکور ہر کلیسیائی دور میں سے، لودیکیہ کا دور سب سے بدترین دور تھا۔ اس کلیسیا نے اُسے باہر نکال

دیا، اُسے رد کردیا، اور اُسے الگ کردیا۔

113 کیا آپ نے اُس رات، پوپ کے روم جانے سے پہلے، روم سے یروشلم جانے سے پہلے چاند کو سیاہ ہوتے دیکھا تھا؟ یروشلم، قدیم ترین چرچ ہے؛ چاند چرچ کی ایک مثال ہے، سورج کی غیر موجودگی میں، یہ ہمیشہ سورج کی روشنی کی عکاسی کرتا ہے، اور یہ سیاہ ہوگیا تھا۔ میں نے اسکا خاکہ یہاں تین یا چار سال پہلے، ایک بلیک بورڈ پر بنایا تھا، اور ملک بھر میں سینکڑوں اور ہزاروں گھروں میں، اور کلیسیائیوں میں یہ دکھایا گیا تھا۔ یہ کیا تھا؟ ایک سایہ تھا۔ پہلی بار کوئی پوپ روانہ ہوا، اور واپس یہاں پر آیا، جس کا-کا نام پال تھا، اور وغیرہ وغیرہ، ان جگہوں سے گزرا؛ دریا کو پار کرنے کے لیے، اُسے برکت دی، اور وغیرہ وغیرہ۔ کیا دریا کو برکت کی-کی ضرورت تھی؟

114 اس کلیسیائی زمانے کے ساتھ کیا مسئلہ ہے جس میں ہم آج جی رہے ہیں؟ کیا آپ اسے دیکھ نہیں سکتے ہیں؟ خُدا اسکا اعلان آسمان پر کررہا ہے، اپنے کلام میں اس کا اعلان کررہا ہے، اخبار میں اسکا اعلان کررہا ہے، لوگوں کے درمیان اسکا اعلان کررہا ہے ہے؟ کیا آپ اپنی آنکھیں کھول کر اس گھڑی کو نہیں دیکھ سکتے ہیں؟ یہ وہ نشان ہیں جو سچائی کی گواہی دیتے ہیں۔ یہی اس گھڑی کی روشنی ہے۔

115 اس بڑی عالمگیر تحریک کو دیکھیں، جو اب اس بڑی کونسل میں داخل ہو

رہی ہے، اور بس ایک حیوان کی صورت بنا رہی ہے، مکاشفہ 17 کے مطابق، بالکل وہی ہوا ہے جو اُس نے کہا تھا ہوگا۔ کیا آپ پینتی کاسٹل لوگ اسکے لئے خاموش بیٹھے رہیں گے اور اس میں شامل ہوجائیں گے؟ مجبوری کی گھڑی آگئی ہے۔

116 اب وقت آگیا ہے کہ اٹھیں اور اپنے چراغ کو تراشیں، اور یسُوع مسیح کی خوشخبری اور طاقت سے چمکیں۔

117 مجھے معلوم ہے کہ یہ مقبول بات نہیں ہے، جبکہ میرے بہت سے پینتیکاسٹل دوست پوپ اور باقیوں کے ساتھ بیٹھے ہوئے ہیں، اور کہہ رہے ہیں، "ایک بہت ہی روحانی احساس ہورہا ہے۔" میرے نزدیک، یہ-یہ غلط بات ہے۔ یہ بائبل کے خلاف ہے۔ خُدا کے کلام کو سچا ٹھہرنا ہے۔ جی ہاں، جناب۔ اب وقت آگیا ہے۔ ہم ان عظیم پیش رفتوں کو دیکھ رہے ہیں... اوہ، قدرتی نگاہ کو یہ اچھا لگتا ہے، یقیناً۔

118 کائفا کو وہ سب کچھ اچھا لگ رہا تھا جو وہ کاہنوں پر ظاہر کر رہا تھا، اُس دن، باقی دنوں کے بارے میں۔ لیکن یسُوع وہ نور تھا جو کلام کو زندہ کر رہا تھا، لیکن اُنکی کونسل اور باقی لوگوں نے اُسکے بارے میں اُن کی آنکھیں اندھی کر دی تھیں۔ اُس نے کہا، " انہیں چھوڑ دو؛ اگر اندھا اندھے کو راہ دکھائیگا، تو وہ سب گڑھے میں گرجائیں گے۔ "

119 بھائیو اور بہنوں، ہم دوبارہ اُس وقت پر واپس آ گئے ہیں۔ ہم دوبارہ اُس گھڑی میں واپس آ گئے ہیں۔ غور کریں۔ کیوں؟ ایک ہی وجہ ہے۔

120 ہم جانتے ہیں کہ-کہ وہ عظیم روشنیاں تھیں، جن میں ہم گزرے دنوں میں رہتے تھے، وہ بالکل ٹھیک تھیں، ہمیں اُنکے خلاف کچھ نہیں کہنا ہے۔ لیکن، اس لودیکیہ کے کلیسیائی دور میں، ہوشیار رہیں، یاد رکھیں، یہ دور مسیح کو رد کرنے والا ہے۔ اور اب بالکل ایسا ہی ہے۔

121 اس بڑی کونسل نے تمام پروٹسٹنٹ، لوگوں کو متحد کرنے کے لیے، یہ عالمگیر قدم اٹھایا ہے۔ اور یہ کیا کر رہی ہے؟ یہ خود، کلام کو خراب کر رہی ہے، اور کلام مسیح ہے۔ وہ یہ کیسے کر سکتے ہیں؟ جبکہ، کرسچن سائنس والے، اور یونائیٹڈ برادرن، اور ان میں سے بہت سارے لوگ دوسری بڑی تنظیموں میں ہیں، کچھ کنواری کی پیدائش پر یقین رکھتے ہیں، اور کچھ نہیں رکھتے، کچھ لوگ یہ مانتے ہیں اور کچھ وہ۔ آپ بے اعتقادی کے ساتھ کیسے شامل ہو سکتے ہیں؟ "دو کیسے ایک ساتھ چل سکتے ہیں جب تک وہ متفق نہ ہوں؟" اُنکے درمیان سے باہر نکل آؤ اور الگ ہو جاؤ، اور خُدا کے مُقدس کلام کو لے لو اور اُس پر قائم رہو۔

122 یسُوع مسیح اپنے کلام کو ظاہر کرنے کا پابند ہے۔ آج ہمیں جس چیز کی ضرورت ہے وہ ملاکی 4 کا وعدہ ہے۔ ایک اور نبی خُداوند یسُوع مسیح کے نام

میں اُٹھ کھڑا ہوگا، اور بالکل وہی ظاہر کریگا جسکا اُس نے وعدہ کیا تھا۔ تب، انسان آنکھیں بند کرلیگا اور اُسے چھوڑ دے گا اور سیدھا اندھیرے میں چلا جائیگا، جیسے یہ ہمیشہ سے کرتا آیا ہے۔

123 اب دیکھیں، ہم جانتے ہیں، وہی سبب ہے، آج بھی، وہ اسے رد کررہے ہیں، کلیسیاپیغام کو رد کررہی ہے، کلام کو صلیب پر چڑھا رہی ہے، کلام کو باہر نکال رہی ہے۔ اب اگر آپ اُس سے وابستہ نہیں ہیں، تو آپ۔ آپ اپنا چرچ بھی نہیں چلا سکتے ہیں۔ وہ اسے بند کر دیں گے۔ آپکو اُس میں آنا پڑے گا۔ اگر آپ ایسا نہیں کرتے ہیں، تو آپکو بند کر دیا جائے گا۔ پھر اسکا کیا ہوگا؟ اوہ، جو حق ہے اُسکے لیے کھڑے ہو جائیں! یاد رکھیں، تقریباً، ایک بار پھر سے مصلوب ہونے کا وقت آگیا ہے۔

124 جھوٹی روشنی کے وسیلے دنیا کی تاریخ کا سب سے بڑا۔ سب سے بڑا ڈاکہ، انگلینڈ میں، کچھ عرصہ پہلے ڈالا گیا ہے۔ اب تک کا سب سے بڑا ڈاکہ، ایک جھوٹی روشنی کے ذریعے ڈالا گیا تھا۔ سات ملین ڈالر کی ڈکیتی ایک جعلی روشنی کے ذریعے کی گئی جس نے ٹرین کی رفتار سست کر دی تھی، اور سکاٹ لینڈیارڈز اُس آدمی کو ڈھونڈ نہیں پائی ہے۔ وہ لوگ بہت چالاکی سے، بچ نکلے تھے۔یہ فطری طور پر ڈاکوؤں کی جانب سے کی گئی، اب تک کی سب سے بڑی ڈکیتی مانی جاتی ہے۔ اُس نے دنیا کو، اپنی سب سے بڑی ڈکیتی سے

لوٹ لیا۔

125 اور سب سے بڑی ڈکیتی جو یسُوع مسیح کی کلیسیا کے ساتھ کی گئی ہے، جھوٹی روشنی کے وسیلے کی گئی ہے، کسی اور زمانے کی چمک، اور اس زمانے کی پیشن گوئی کی روشنی کو رد کرنے کے وسیلے کی گئی ہے۔ آمین۔ گزشتہ کل کی چمک، یعنی جھوٹی روشنی میں نہ چلیں! گزشتہ کل کی چمک میں مت چلیں۔ آج بیٹے کی روشنی میں چلیں۔ اپنے آپکو کسی تنظیمی سائے میں نہ کھینچیں، یہ کہتے ہوئے کہ، "معجزات کے دن گزر گئے ہیں۔"

126 یسُوع نے کہا ہے، "اِیمان لانے والوں کے درمیان یہ مُعجزے ہوں گے: وہ میرے نام سے بدروحوں کو نکالیں گے، وہ نئ نئ زبانیں بولیں گے۔ اُنکے درمیان یہ معجزے ہوں گے۔"

127 وہ کہتے ہیں، "رسولوں کے لیے تو یہ ٹھیک ہے؛ لیکن ہمارے لیے نہیں۔" یہ ایک جھوٹی چمک ہے۔

128 یسُوع نے کہا ہے، "اِیمان لانے والوں کے درمیان، یہ مُعجِزے ہوں گے۔" جی ہاں، جناب۔

129 اب کیا مسئلہ ہے؟ جھوٹی چمک میں چل رہے ہیں، اس نے سب سے بڑی ڈکیتی کی ہے، اس نے مسیح کو کلیسیا سے چھین لیا ہے۔ دیکھیں، مسیح خود کو کل کے کسی سرد عقیدے کے ذریعے کیسے ظاہر کر سکتا ہے، جبکہ اُسکا وعدہ

اُس نے آج کیلئے کیا تھا؟ یہ بیج کو گرم نہیں کرتا ہے۔ نہیں، جناب۔ یہ کلیسیا کا سب سے بڑا ڈاکہ ہے !

130 گرمی؟ اور، یاد رکھیں، اُس سرد عقیدے کی روشنی آج کے بیج کو پکا نہیں سکتی ہے۔ وہ بیج کا انکار کرتی ہے۔ وہ وہ دھند ہے جو زمین پر چھائی ہوئی ہے، اور گہری ہے۔ اب وقت آگیا ہے کہ خُدا اُٹھے اور دوبارہ بتی جلائے، اور اپنا کلام زندہ کرے۔ ضرور، چمکائے ! وہ سرد عقیدہ اناج کو پکا نہیں پائے گا۔ وہ سچ مچ پکا نہیں پائیگا۔

اور، یاد رکھیں، تہذیب سورج کے ساتھ سفر کرتی ہے۔

131 جیسا کہ، میں نے آپکو ابتدا میں بتایا تھا، مجھے تمثیلات اور فطرت کے چلن کا مشاہدہ کرنا پڑتا ہے۔ میرے پاس یہ کرنے کیلئے تعلیم نہیں ہے؛ مجھے یہ نہیں چاہیے۔ میں دنیا کی تمام تعلیم کے مقابلے میں جو کچھ میرے پاس ہے، اُسے زیادہ ترجیح دوں گا۔ میرے پاس یسُوع مسیح ہے۔ میں اُسے اپنے کلام کو صحیح معنوں میں زندہ کرتا ہوا دیکھتا ہوں، اور مجھے بس اسی کو جاننے کی ضرورت ہے۔

132 اور اگر کوئی انسان خُدا کے روح سے پیدا ہوا ہے، تو وہ آج کا جواب جاننے کے لیے کتابِ مُقدس میں سے تلاش کرے گا۔ آج کے زمانے کا

جواب مسیح ہے۔ مسیح کلام ہے۔ جب کلام زندگی میں آتا ہے، تو یہ وہ روشنی دکھاتا ہے جسکا وعدہ آج کے لیے کیا گیا ہے۔ اس تاریک لودیکیہ کے زمانے میں، صرف چند ہیں، "مَیں جِن جِن کو عزِیز رکھتا ہُوں، میں اُنہیں ملامت، اورتنبِیہ کرتا ہُوں۔ توبہ کرو،" یسُوع نے کہا، "اور واپس لوٹ آؤ۔" کلام کی طرف رجوع کرو۔ وہ کلام ہے۔ اُسکی طرف آؤ۔ جی ہاں، جناب۔

133 روشنی کو دیکھیں۔ یہ مشرق سے آئی ہے، اور مغرب کی طرف جا رہی ہے۔ ہم مغربی ساحل پر ہیں۔ اسکے تین مراحل تھے، کیا نہیں تھے؟ اسکے تین مراحل تھے۔ اس نے پانی کو تین بار، پار کیا۔ پولُس سے، بحیرہ روم کے پار، جرمنی میں داخل ہوئی، جرمنی لوتھر کی روشنی سے منور ہوگیا؛ انگلش چینل پار کیا، ریاستہائے متحدہ امریکہ پہنچی اور اب...انگلینڈ کی-کی طرف سے؛ پھر، انگلینڈ سے، بحرِ الکاہل کو عبور کر کے، ریاستہائے متحدہ امریکہ میں پہنچی۔ اور اس نے لوتھر کے پیغام کے ذریعے اپنا کام کیا، آگے بڑھتے ہوئے، بحرحال اسکا آخری حصّہ دوبارہ ویسٹ کوسٹ پر پہنچ گیا ہے۔

134 اور اناج کے پکنے سے، لوتھر کے زمانے سے لے کر، آج تک کے پورے زمانے میں، اب یہ انجیل کی پوری معموری ہے، پکنے کے لیے خُدا کی طاقت ہے۔ وہ روشنی جو راستبازی، تقدیس، پینتی کاسٹل دور کے ذریعے دکھائی گئی ہے، خُداوند یسُوع مسیح کی آمد کے لیے شجرِ دلہن کو پکانے کیلئے ہے؛ تاکہ مسیح

اپنی کلیسیا میں ظاہر ہو سکے، ایک شخص کے طور پر، وہ اور اُسکی بیوی، وہ اور اُسکی دلہن کے طور پر۔ آمین۔ یہ وہ گھڑی ہے جس میں ہم جی رہے ہیں۔ یہ دن کی روشنی ہے۔ اسی میں چلیں! "اور زمین کے تمام کنارے، بچ جائیں گے۔"

135 آج کلیسیا کی چمک بہت زیادہ فریب دینے والی ہے، یسُوع نے متی 24 میں کہا ہے۔ اُس نے کہا، "اگر ممکن ہوا تو یہ برگزیدوں کو بھی گمراہ کردے گی۔" دیکھیں، لوتھر قبول نہیں کرسکتا تھا...لوتھر ایک میتھوڈسٹ کو دھوکہ نہیں دے سکتا۔ ایک میتھوڈسٹ پنتیکاسٹل کو دھوکہ نہیں دے سکتا۔ یہ بالکل درست ہے، دیکھیں، لیکن دلہن کے بارے میں کیا خیال ہے؟ یہ بات پینتیکاسٹلوں کی آنکھیں کھول دیتی ہے۔ جی ہاں۔ دیکھیں، آپ اپنے عقیدے پر، اپنی صورت کی طرف واپس چلے گئے ہیں، منظم ہو گئے ہیں، اور آدمیوں کا ایک گروہ آپ کو بتا رہا ہے کہ کیا کرنا ہے۔

136 بائبل ان چیزوں کا وعدہ کرتی ہے۔ ہمیں ایسے مردوں اور عورتوں کی ضرورت ہے جو خُدا کی روح سے معمور ہوں۔

137 اگر آپ کہتے ہیں آپ میں خُدا کا رُوح موجود ہے، تو خُدا نے یہاں ایک خاص وعدہ کیا ہے، رُوحُ القُدس اُسے کیسے رد کرسکتا ہے، کہے، "ٹھیک ہے، یہ کسی اور زمانے کے لیے ٹھیک ہو سکتا ہے۔ ہم اس طرح ایمان نہیں رکھتے

ہیں“؟ یہ پاک رُوح نہیں ہے۔

138 وہ آدمی جو خُدا سے بھرا ہوا ہے، وہ اور کلام ایک ہیں۔ یقینی طور پر، ایسا ہی ہے۔ یہ ایک اتحاد کی پیداوار ہے، خُدا اور انسان کے درمیان اتحاد ہے۔

139 ایک عورت، جو کسی مرد کی بیوی بننے جا رہی ہے، وہ اُسکے برعکس ایسے کام کیسے کر سکتی ہے، جو وہ نہیں چاہتا کہ وہ کرے؟ ہم دنیا، فرقوں اور تنظیموں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کیسے کر سکتے ہیں، اور اس وقت کی روشنی کو کیسے ٹھکرا سکتے ہیں؟ بھائی اور بہن، یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ آپ سب کے لیے خدائی محبت اور احترام کے ساتھ ساتھ، ہم یہ کام کیسے قبول کر سکتے ہیں؟ ہم اسے کیسے سن سکتے ہیں؟ یہ پھر سے ہماری گود میں پھینک دیا گیا ہے۔

140 لوتھرن کی مذمت نہ کریں؛ کیونکہ، اُنہوں نے کیتھولک کی مذمت کی تھی۔ ویسلی کی مذمت نہ کریں؛ ’کیونکہ، اُس نے لوتھرن کی مذمت کی تھی۔ دیکھیں، ویسے ہی، جب آپ اُس کام کی مذمت کرتے ہیں جو آج ہو رہا ہے اور اُس سے مُنہ پھیر لیتے ہیں؛ جب آپ اپنے گرجا گھروں کو اُس بڑی عالمی تحریک میں شامل ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ، تو آپ میں سے، ہر ایک، حیوان کی چھاپ کی طرف جا رہا ہے، اور آپ اُسے قبول کر رہے ہیں۔ بہت سے نیک دل لوگ آسانی سے اس میں پھنس جاتے ہیں۔

آپ کہتے ہیں، ”وہ اچھے لوگ ہیں، پاک لوگ ہیں۔ “

141 اُن کاہنوں کا بھی یہی حال تھا۔ اگر مجھے یسُوع مسیح کی پاکیزگی، یا روح کے پھل کو لینا ہوتا، تو آپ میں سے بہت سارے لوگ اُس طرف چلے جاتے...اب، اسکی کوئی پرواہ نہیں ہے۔ میں اسکے ہر لفظ پر یقین کرتا ہوں۔

142 بہت سے لوگ کہیں گے، "اوہ، میں نے زبانوں میں بات کی ہے۔ مجھے وہ مل گیا ہے۔" یہ وہ نہیں ہے۔ نہیں، جناب۔

ان میں سے بہت سے لوگ کہتے ہیں، "روح کا پھل، یہی ہے۔" کیا یہی ہے؟

143 آئیں تھوڑی دیر کے لیے یسُوع پر مقدمہ چلاتے ہیں (اے خُدا، مجھے معاف کرنا)۔ آئیں اسے دیکھتے ہیں، اور میں اس میں کاہن بنوں گا۔ میں آپ سے کہوں گا، "یہ نوجوان آدمی، جو شہر میں آیا ہے، اور جسے یسُوع ناصری کہا جاتا ہے۔ اسکی بات مت سننا۔ ہم روح کے پھل پر یقین رکھتے ہیں۔ اب یہاں دیکھیں، اپنے مہربان بزرگ کاہن کو دیکھیں۔ یہ، اِسکا دادا، اِسکا پردادا، سب کاہن تھے۔ اس نے اپنی پوری جوانی قربان کر دی ہے۔ یہ سیمینری میں گیا۔ اس نے غور کیا، اس نے یقین کیا، اس-اس نے وہ سب کچھ کیا جو اسے سکھایا گیا تھا۔ یہ کتابِ مُقدس کو الف سے یے تک جانتا ہے۔ یہ خود اسے لکھتا بھی رہا ہے۔ فقیہ خود، کتابِ مقدس کو لکھتے ہیں۔ اور یہاں یہ ہے، یہ ایک عظیم آدمی ہے! آپ جانتے ہیں یہ ہے۔

144 "کیا ہوا تھا جب آپکی ماں آپکو جنم دے رہی تھی؟ آپکے پلنگ کے پاس کون کھڑا ہوا تھا؟ وہ نیک بزرگ کاہن۔ جب ماں اور باپ الگ ہونے جا رہے تھے، تو دونوں کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر اُنہیں خُدا کی طرف واپس کون لایا تھا؟ نیک بزرگ کاہن۔ جی ہاں۔

145 "اور یہاں یہوواہ نے گناہ کیلئے، ایک برّہ قربان کرنے کی مانگ رکھی ہوئی ہے۔ یہاں شہروں میں تاجر لوگ رہتے ہیں، اور وہ-وہ اپنا سامان بیچتے ہیں، اور-اور وغیرہ وغیرہ، وہ اپنی مصنوعات اور پیداوار، اور باقی چیزیں بیچتے ہیں۔ وہ بھیڑ کے بچے نہیں پالتے ہیں۔ اور کاہنوں نے کیا کِیا ہوا تھا؟ اُنہوں نے وہاں ایک چھوٹا سا باڑا بنایا ہوا تھا، تاکہ وہ بھیڑوں کو فروخت کرسکیں، تاکہ یہ آدمی اندر جا کر یہوواہ کے سامنے اپنی جان کا کفارہ دے سکے۔

146 "اُس آدمی، یسُوع ناصری نے کیا کیا ہے؟ وہ کس کلیسیا سے آیا ہے؟ وہ کس فرقے سے تعلق رکھتا ہے؟ اُسکے پاس کون سا فیلوشپ کارڈ ہے؟ ہم اُسے باہر نکال دیں گے۔ ہم اُس سے کوئی واسطہ نہیں رکھیں گے، کیونکہ وہ ہم میں سے ہر ایک کو مذمت کرتا ہے۔ اُس نے کیا کیا؟ وہ وہاں گیا اور اُسے پکڑ لیا، جہاں لوگ اپنی روح بچانے کی کوشش کر رہے تھے، جیسے آج ہم، "چرچ ہوتے ہوئے کہتے ہیں، روحانی سوچ رکھنے والے کہتے ہیں، "اُس نے اُنکی میز الٹ دی، منی چینجر کی میز الٹ دی؛ رسیوں کو ایک ساتھ گوندھ کر کوڑا بنا لیا،

اور اُنہیں باہر نکال دیا؛ اور آپکے اُس خُدا ترس بزرگ کاہن کو، 'شیطان کا بیٹا کہا،' وہ نیک دل بزرگ آدمی جس نے آپکو مشکل وقت میں پیسے ادھار دئیے تھے۔

147 "کون آپکے ساتھ کھڑا ہوگا اور آپکے مرنے پر آپکو دفن کرے گا؟ وہ نیک بزرگ کاہن۔ اس شخص میں تو رُوح کا پھل موجود ہے۔ لیکن کیا یسُوع ناصری میں بھی رُوح کا پھل ہے؟"

148 آپ زبانوں میں بات کرنے سے فیصلہ نہیں کر سکتے، نہ ہی آپ روح کے پھل سے فیصلہ کر سکتے ہیں۔ لیکن یہ خُدا کے کلام کا اظہار ہے، جو نور میں ظاہر ہوا ہے۔ یہ نور ہی ہے اور وہی یہ کام کرتا ہے۔

وہ آدمی جو اس نور میں چلتا ہے! یسُوع مسیح زبانوں میں بولنے پر انحصار نہیں کرتا تھا، اگرچہ اُس نے ایسا کیا تھا۔ وہ روح کا پھل نہیں تھا، حالانکہ اُس نے ایسا کیا تھا۔ آپ اسکا فیصلہ اس سے نہیں کر سکتے ہیں۔ لیکن اُس نے یقین کیا اور اُسے سچ کر دکھایا، اور خُدا نے اُسکے ذریعے اُس دن کے وعدے کا ہر لفظ پورا کیا۔ یہ وقت کی روشنی ہے۔ یہ ثبوت ہے۔

149 جب کوئی آدمی مجھ سے کہتا ہے کہ اُن پر رُوحُ القُدس کا نزول ہوا ہے اور پھر بھی وہ خُدا کے کلام کا انکار کرتا ہے، تو اُسکے ساتھ کوئی گڑبڑ ہے۔ ہماری سیمینریوں، اور باقی چیزوں کے ساتھ کوئی گڑبڑ ہے، کیونکہ وہ آج کے

انسان کو برین واش تھیولوجی اور باقی باتیں سکھاتے ہیں۔ وہ لوگ خُدا کے کلام کے خلاف ایسا ہی کرتے ہیں، اور انہیں وہاں اُس عالمگیر قتل عام میں لے جارہے ہیں، دیکھیں، سچ مچ، یہ غلط ہے۔

150 میں یہ خُداوند کے نام میں کہتا ہوں! تم دیکھو اور گواہی دو کہ یہ سچ ہے، یہ نور ہے، اس گھڑی کا نور ہے!

151 یہ سرد عقیدے کبھی فصل نہیں اُگا سکتے ہیں۔ ہمیں ایک ایسی کلیسیا چاہیے جو برّے کے خون سے دھلی ہو، کلام کے ساتھ یکجا ہو، اور کلیسیا ہو۔

152 آج کلیسیا کی جھوٹی چمک ہے، یسُوع نے کہا ہے، بہت زیادہ دھوکہ ہے، "اگر ممکن ہوتا تو برگزیدہ بھی تقریباً۔" صرف برگزیدہ کیلئے ہے!" لیکن جیسے نوح کے دنوں میں ہوا تھا، جبکہ آٹھ جانیں بچائی گئی تھیں، ابن آدم کی آمد کے وقت بھی ایسا ہی ہوگا۔ "بہت، بہت کم اُس وقت بھی بچائے جائیں گے۔

153 یہ کیا کرتا ہے؟ یہ سیدھا ذبح خانے کی طرف لے جاتا ہے۔ ہمیں معلوم ہے ہم اس وقت کی تاریکی میں جی رہے ہیں۔ میں یہ کہہ کر، ختم کررہا ہوں۔ ہم اس وقت کی تاریکی میں جی رہے ہیں، یہی وہ دن ہیں جن میں ہم اب زندگی گزار رہے ہیں، جب نور آسمان پر ظاہر ہوتا ہے، تو وہ ہمیں دکھانے کے لیے، پہلے، ہمارے درمیان ظاہر ہوتا ہے؛ بائبل نے سات مہروں کے، ذریعے دکھایا، کہ کیا ہو رہا تھا۔ اور خُدا نے آسمان میں اسکا اعلان کیا کہ یہ درست

ہے، پھر نیچے آکر زمین پر بھی اسکا اعلان کیا۔ اور چرچز ٹھیک اسی طرح چل رہے ہیں!

154 پھر اُس چھوٹی سی کلام سے جنِنے والی دلہن کو کون بچائے گا؟ جب اُسے اکیلے سردی میں باہر نکال دیا جائے گا تو اُس کے ساتھ کیا ہوگا؟ وہ ٹھنڈی نہیں پڑیگی، وہ آج کے موعودہ تصدیق شدہ کلام کو تھام لے گی۔ اوہ، جی ہاں۔ یہ اسی طرح ہے...

155 یہ حیران کن بات ہے، میں جانتا ہوں لوگ، چرچ کو دیکھتے ہیں اور کہتے ہیں، ”ٹھیک ہے، یہ تقریباً ایک ہی بات ہے۔“ یسُوع نے کہا تھا کہ ایسا ہی ہوگا۔ اگر یہ ممکن ہوتا، تو یہ بات، ”برگزیدہ لوگوں کو بھی دھوکہ دے دیتی۔“

اوہ، جی ہاں۔ جی ہاں، جناب۔

156 یہ بات مجھے حال ہی میں فلوریڈا کے ایک آدمی کی، یاد دلا رہی ہے۔ وہ بات کر رہا تھا، کہا کہ اُسکے پاس ایک شیورلیٹ کار تھی جو فلوریڈا میں خراب ہوگئی تھی، اور کہا کہ وہ اُسے گیراج میں لے گیا۔ اور ایک میکینک اُسے ٹھیک کررہا تھا، اُس نے سب کچھ ٹھیک کردیا، لیکن اُسے سٹارٹ نہ کر سکا۔ وہ اُسکے ساتھ جو کچھ بھی کر سکتا تھا، سب کچھ کرلیا۔ اُس نے اُن تمام مختلف چیزوں کی تجدید کی، اور، وغیرہ وغیرہ، لیکن اُن سے بھی کام نہ بنا۔ اور وہ اُسے سٹارٹ نہ کر سکا۔ وہ بس بار بار کوشش کرتا رہا۔ چھوٹا میکینک پریشان ہوگیا،

ادھر ادھر بھاگنے لگا، پوری عمارت میں، شور کرنے لگا۔

157 اور کھڑے ہوئے، آدمی نے کہا، "جناب میں اپنی گاڑی کا انتظار کر رہا ہوں، مجھے دیر ہو رہی ہے۔ کیا آپ ٹھیک نہیں کرسکتے؟"

158 اُس نے کہا، "میں وہ سب کر رہا ہوں جو میں کرسکتا ہوں،" بہت زیادہ پریشان تھا۔ اور اُسکے ساتھ چلنے لگا۔

159 اچانک سے ایک عمدہ لباس میں ملبوس ایک صاحب آئے، اور چند لمحے اُسکی طرف دیکھا اور میکینک سے کہا، اُس نے تھوڑی دیر اُسے سرہلانے دیا، اور اُس نے کہا، "آپ اس چیز کو کیوں نہیں چھو رہے؟ آپکو کرنٹ نہیں مل رہا ہے۔"

160 پس اُس نے کہا، "میں نے اسکے بارے میں کبھی سوچا ہی نہیں تھا۔" پس اُس نے اُس دوسری چھوٹی سی چیز کو گھمایا، وہ جو بھی چیز تھی، اور-اور اُس نے کرنٹ پکڑ لیا، اور گاڑی سٹارٹ ہوگئی۔

161 وہ مڑا اور کہا، "آپ کون ہیں؟" کیا آپ جانتے ہیں وہ کون تھا؟ وہ جنرل موٹر کا-کا چیف انجینئر تھا۔ اُس نے وہ چیز بنائی تھی۔ اُس نے اُسے ڈیزائن کیا تھا۔

162 اس گھڑی، بھائی، ہم سوچ رہے ہیں کہ ہماری بیداری کے ساتھ کیا

خرابی ہے، کیا گڑبڑ ہے؟ ہمیں مواد اور باقی سب کچھ مل گیا ہے، ہمیں میکینکس مل گیا ہے، لیکن ڈائنامکس کہاں ہے؟ ہمیں بس ایک کام کرنا ہے کہ یسُوع مسیح کو منظرِ عام پر لے آئیں۔ کیا بات ہے؟ میں آپکو بتاتا ہوں، آج یہاں ایک ہے، ہلّلُویاہ، جسے پاک روح کہا جاتا ہے، جو ڈائنامکس کو چھو سکتا ہے۔ وہ میکینکس کا ڈائنامکس ہے۔

163 ہم آج، بطور پینتی کاسٹل، ملک کے سب سے بڑے گرجا گھروں میں کھڑے ہوئے ہیں، ہر سال ہزاروں ہزاروں کی تعداد میں شامل ہو رہے ہیں، لیکن وہ رُوحُ القُدس کہاں ہے؟ ہم اسے، غیر زبانوں میں بولنے کے وسیلے قبول کرتے ہیں، اور دیکھتے ہیں کہ یہ کیسے عمل کرتا ہے۔ میتھوڈسٹ اسے، شور مچانے کے وسیلے قبول کرتے ہیں۔ لوتھر اور باقی لوگ، اسے، ایمان سے قبول کرتے ہیں۔ لیکن یہ وہ نہیں ہے۔

164 یہ کلام ہے! یہ کلام ہے جو روشن ہوا ہے، روشنی میکینکس کو روشن کرتی ہے اور وہ ڈائنامکس بن جاتے ہیں۔ وہ ڈائنامکس ہیں، جب ڈائنامکس، جب ڈائنامک میکینک کے پاس آتا ہے۔ اس سے چیزیں گھومنا شروع ہو جاتی ہیں۔ یہ بالکل درست ہے۔ پس کلام کو لے لیں۔ اگر اس میں، ایک بھی چیز کم ہے، تو یہ کبھی سٹارٹ نہیں ہوگا۔ ہر ایک بوجھ، ہر ایک ازم، ہر ایک عقیدے کو ایک طرف کر دیں، تاکہ ڈائنامکس، جو کہ پاک رُوح ہے، کلام کے

ذریعے بہہ کر اس کلام کی تصدیق کرے جسکا اس دن کیلئے وعدہ کیا گیا ہے؛ پھر خُدا کا عظیم چرچ ایک جیٹ طیارے کی طرح اپنے قدموں پر کھڑا ہو جائیگا، اپنے آقا سے ملنے کے لیے آسمانوں کی طرف پرواز کرے گا۔ یہ بالکل درست ہے۔ جب تک ہم ایسا نہیں کریں گے، یہ کام نہیں کریگا۔ پس یہی وہ چیز ہے۔ جی ہاں، جناب۔ یہ کام کون کرے گا؟ اسے اُس دن کون بچائے گا جس کے بارے میں ہم سوچ رہے ہیں؟ یاد رکھیں، یاد رکھیں، بھائی۔

165 اب یہ بات مجھے ایک اور چھوٹی سی کہانی یاد دلارہی ہے۔ کہانیوں پر واپس نہیں جا رہا، لیکن میرا ایک دوست کارلزبیڈ، نیو میکسیکو میں کھڑا ہوا تھا، جب ہم کارلزبیڈ میں ایک میٹنگ کر رہے تھے۔ اور لوگوں کا ایک گروپ اُس غار میں اُتر گیا۔

166 اوہ، مجھے ایسی چیزیں کبھی پسند نہیں آتیں، وہاں نیچے گہرائی تھی، اور زمین میں تقریباً ایک میل نیچے تھی۔ میں، میں یہاں اُوپر مطمئن ہوں۔ چنانچہ، وہ نیچے چلے گئے۔ میں اُوپر جانا چاہتا ہوں، نیچے نہیں۔ اسلئے میں...

167 اُنہوں نے ایک آدمی کو لیا، اور نیچے چلے گئے۔ اور وہ ایک آدمی کا دوست تھا، اور اُسکی چھوٹی بیٹی اور چھوٹا بیٹا اُنکے ساتھ نیچے چلا گیا۔ اور۔ اور وہ نیچے ایک بڑے تہہ خانے میں چلے گئے، اوہ، میرا خیال ہے، کہ زمین کی سطح سے سینکڑوں اور سینکڑوں اور سینکڑوں، فٹ نیچے چلے گئے۔ اور وہ

آدمی جو وہاں سوئچ کے پاس کھڑا ہوا تھا، ایک دم سے [برادر برینہم اُنگلیوں سے چٹکی بجاتے ہیں-ایڈیٹر-] اُس نے بتی بند کردی۔ اور وہ اتنا سیاہ اور گھنا اندھیرا تھا، یہاں تک کہ آپ اپنے ہاتھ کو اپنے چہرے کے سامنے کرکے بھی نہیں دیکھ سکتے تھے۔ اور چھوٹی لڑکی، وہ ننھی بچی، بہت زیادہ خوفزدہ ہوگئی۔ اُس نے اپنی پوری آواز کے ساتھ چلانا شروع کردیا، "اوہ، اندھیرا ہے! اندھیرا ہے! اندھیرا ہے،" وہ پراسرار طریقے سے چلا رہی تھی۔

168 اُسکا چھوٹا بھائی اُسکے ساتھ ہی کھڑا تھا۔ وہ اُس اندھیرے میں چلا اُٹھا، اور کہا، "چھوٹی بہن، ڈرو مت، یہاں ایک آدمی ہے جو بتی جلا سکتا ہے۔"

169 ہلّلُویاہ! چھوٹی کلیسیا کیا کریگی؟ ڈرو مت۔ آج یہاں ایک آدمی ہے جو بتی جلا سکتا ہے، اور وہ خُداوند یسُوع مسیح ہے۔ اوہ، جی ہاں۔ خُداوند یسُوع مسیح ہے!

170 یاد رکھیں، یسُوع کی-کی پیدائش کے دنوں میں اندھے...وہ امیر آدمی، جب وہ وہاں پہنچے اور اُس کے بارے میں پوچھ رہے تھے، تو یروشلم کی چمک نے اُنہیں نہ تو حیران کیا اور نہ ہی اندھا کیا۔ اُنکی-اُنکی تھیولوجی اُنکو یہ بات سمجھا نہ پائی۔ لیکن جب اُنہوں نے رُخ موڑا، تو وہ ابدی زندگی کی روشنی کی طرف چلے گئے۔

171 آپ آج بزنس مین، تنظیموں کی چمک دمک پر توجہ نہ دیں، بلکہ کلام کو تھام

لیں۔یہ آپکی رہنمائی روشنی تک کریگا۔ چھوٹی بہن، مت ڈرو، یہاں ایک آدمی ہے جو بتی جلا سکتا ہے۔یہاں ایک مسیح ہے جو اپنے کلام کو بالکل ویسے ہی زندہ کر سکتا ہے جیسے اُس وقت کیا تھا، جو خود کی تصدیق کرتا ہے کہ وہ کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ کیا آپ اِس بات پر ایمان رکھتے ہیں؟

آئیں ہم کھڑے ہوجائیں۔

172 مجھے اگلی میٹنگ میں جانے کے لیے وقت سے پہلے پندرہ منٹ مل گئے ہیں۔ کیا آپ اپنے ہاتھوں کو بلند کرکے یہ کہیں گے، "اے خُدا، اُس بتی کو، آج صبح میرے اندر جلا دے۔ میں کلام پر ایمان رکھتا ہوں۔ میں میکینکس پر ایمان رکھتا ہوں۔ خُداوند، مجھ میں ڈائنا میکس انڈیل دے"؟ اپنے ہاتھوں کو بلند کرکے اُس سے فریاد کریں، "خُداوند، بتی جلا دے!" یہاں ایک آدمی ہے جو بتیاں جلا سکتا ہے۔ ہم کمیونزم میں، مُردہ ہیں، اور تنظیموں کے ہر قسم کے کیڑوں نے ہمیں کھا لیا ہے، لیکن یہاں ایک آدمی ہے جو بتیاں جلا سکتا ہے۔ وہ آدمی خود، رُوحُ القُدس ہے، یسُوع مسیح رُوح کے وسیلے ظاہر ہوا ہے!

173 خُداوند یسُوع، ان میں سے ہر ایک ہاتھ کو چھولے؛ صرف ہاتھوں ہی کو نہیں بلکہ بازوؤں سے ہوتے ہوئے دل کو بھی چھولے اور انجیل کی بتی جلا دے۔ یسُوع کے نام میں!

بتی جلاؤ 64-0125

رمدا ان

فینکس ایری زونا یو۔ ایس۔ اے۔

URDU

©2026 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

B/3 ، 700، کشمیر کالونی ڈبل روڈ، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-345-2495637

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O. BOX 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر پر چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی انجیل پھیلانے کا ایک ذریعہ ہے۔ اس کتاب کو فروخت نہیں کیا جاسکتا، اور نہ ہی دوبارہ بڑے پیمانے پر چھاپا جاسکتا ہے، اور نہ کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اسے کسی بازیابی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، اور نہ ہی دوسری زبانوں میں اس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامے کے بغیر کسی فنڈز وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کے لئے یا دیگر مواد کے لئے رابطہ کریں:

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

B/3 ، 700، کشمیر کالونی ڈبل روڈ، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-345-2495637

Voice Of God Recordings
P.O. Box 950, Jeffersonville, Indiana 47131 U.S.A.
www.branham.org